DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 794

DATED 12-09-2026.

SUBJECT:- PRESS CLIPPINGS.

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

DIRECTORATE GENERAL PUBLIC RELATIONS BALOCHISTAN

DGPR BALOCHISTAN

حکومت بلوچستان

مورخہ:12-09-2025

سیریل نمبر	**اھم قومی ومقامی خبریں**	**اخبارات**
01	جامعات میں تحقیق کو مسائل کے حل کا ذریعے بنایا جائے گا، گورنر مندوخیل۔	جنگ ودیگراخبارات
02	پاکستان میں ہر صوبے اور ہر شہری کو مساوی حقوق حاصل ہیں، سرفراز بگٹی۔	مشرق ودیگراخبارات
03	عوامی نمائندگی کا حقیقی مقصد مسائل کا حل ہے، فیصل خان جمالی۔	انتخاب ودیگراخبارات
04	نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کی سینیئر ممبر بورڈ آف ریونیو سے ملاقات۔	مشرق ودیگراخبارات
05	تمام اضلاع میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جارہا ہے، سلیم کھوسہ۔	مشرق ودیگراخبارات
06	صوبے سے پولیو وائرس کا مکمل خاتمہ اولین حکومتی ترجیح ہے، چیف سیکرٹری۔	جنگ ودیگراخبارات
07	ریونیو ڈیپارٹمنٹ کوئٹہ کا تحصیلدار گرفتار ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری۔	جنگ ودیگراخبارات
08	قومی شاہراہ پر ٹیار کے قریب قائم پولیس چیک پوسٹ ختم کردی گئی۔	جنگ ودیگراخبارات
09	پائیدار امن کے قیام کے لیے اقدامات جاری رہیں گے کمانڈر 12 کور۔	جنگ ودیگراخبارات
10	بیوروکریسی سے حلف لینے کا اقدام قابل تحسین ہے، وائس چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ۔	جنگ ودیگراخبارات
11	آٹے کی قیمتوں پر موثر کنٹرول یقینی بنایا جائے، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ۔	جنگ ودیگراخبارات
12	فشریز وا یکوکلچر کے وسائل کو فروغ کے لیے قانون سازی ناگزیر ہے، مولانا ہدایت الرحمٰن۔	جنگ ودیگراخبارات
13	بلوچستان انتہائی نازک اور فیصلہ کن مراحل سے گزر رہا ہے، مولانا عبدالواسع۔	جنگ ودیگراخبارات
14	بلوچستان کے وسائل پر دسترس کے لیے اقدام کرنا ہوگا، لشکری رئیسانی.	جنگ ودیگراخبارات
15	سیاسی کارکنوں کا اغوء لمحہ فکریہ ہے نیشنل پارٹی۔	جنگ ودیگراخبارات

امن وامان :

کوئٹہ، مستونگ قلات وسبی میں فورسز کی آپریشنز 36 دہشت گرد جہنم واصل، امن دشمنوں سے کوئی رعایت نہیں، وزیراعلیٰ، بھاگ دو پولیس تھانوں پر حملے نوشکی میں پولیس وین پر فائرنگ سے ایک کانسٹیبل شہید۔

عوامی مسائل:

مشکلات میں اضافہ ہونے لگا آٹے کی قیمتوں میں فوری کمی ممکن نہیں فلورملز، اوستہ محمد جرائم کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ پولیس خاموش۔

اداریہ: روزنامہ میزان کوئٹہ **نوجوان نسل کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے کیلئے مشترکہ جدوجہد کی ضرورت!** کے نام سے اداریہ تحریر کیا ہے انٹرپرینیورشپ اینڈ یوتھ ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ای وائے ڈی ایس) نے والدین اور سرپرستوں پر زور دیا ہے کہ وہ نوجوانوں کو تمباکو اور نکوٹین مصنوعات سے دور رکھنے اور ان تک ان اشیاء کی رسائی روکنے کے لیے اپنا فعال اور باخبر کردار اد

کریں۔ یہ بات ای وائے ڈی ایس کے زیر اہتمام یوتھ ایکس پریوینشن انیشی ایٹو" کے تحت یوتھ ایٹ ہوم" کے عنوان سے منعقدہ ایک میڈیا نشست کے دوران سامنے آئی تقریب میں گھر کے ماحول اور خاندانی تربیت کے اہم کردار پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ نشست سے خطاب کرتے ہوئے ای وائے ڈی ایس کی نائب صدر شائستہ عائشہ نے کہا کہ نوجوانوں کو مضرصحت مصنوعات سے بچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، والدین اپنے بچوں کے اردگرد کے ماحول، دوستوں کی صحبت اور پڑوس کے اثرات پر نظر رکھ کر اور ان سے دوستانہ انداز میں گفتگو قائم رکھ کر اس سلسلے میں بنیادی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر وائے اے پی پروگرام منیجر عائشہ زبیری نے ذمہ دارانہ ابلاغ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تمباکو اور نکوٹین کے استعمال سے متعلق معلومات کی درست، متوازن اور بغیر کسی سنسنی کے فراہمی عوامی شعور کو بیدار کرنے میں اہم ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میڈیا کو بغیر کسی خوف یا لا متناہی سلامت کے آگاہی پر مبنی مواد کا احاطہ کرنا چاہیے۔ تقریب- کے شرکاء نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ تعلیمی اداروں اور کمیونٹی کے رہنماؤں کو اس مہم کا حصہ بنانا ضروری ہے تاکہ گھر، اسکول اور معاشرے کے سطح پر تمباکو اور موٹین کی روک تھام کو یقینی بنایا جا سکے۔ بہرحال منشیات کا استعمال ہمارے معاشرے کا وہ ہولناک ناسور ہے جو نہ صرف ایک فرد بلکہ پورے خاندان اور ملک کے مستقبل قبل یعنی نوجوان نسل کو برباد کر رہا ہے۔

اداریہ::

روزنامہ قدرت کوئٹہ نے **وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ایک بار پھر میرٹ کے تحفظ کا عزم** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے Reinventing agriculture کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضامین:

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **خواتین کے تحفظ پر ایک اور سوال** کے نام سے عبداللہ بلوچ نے مضمون تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 SEP 2026

Page No. 1

گورنر مندوخیل

وژنری قیادت، ادارہ جاتی ڈسپلن سے بڑے اہداف حاصل کئے جاسکتے ہیں

لسبیلہ یونیورسٹی کی رینکنگ 41 سے بڑھ کر 85.32 فیصد تک پہنچ گئی اور 86 ملین کی بچت کرکے نئی تاریخ رقم کردی ہے، اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی زیرصدارت لسبیلہ یونیورسٹی آف واٹر اینڈ میرین سائنسز کے 9ویں سینیٹ اجلاس کا انعقاد ہوا جس میں مذکورہ یونیورسٹی کی حاصل کردہ نمایاں کامیابیوں، تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں، انتظامی امور اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس سردار احمد حلیمی، صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی ظہور احمد بلیدی، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبدالمالک ترین، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان غلزئی، پارلیمانی سیکرٹری زرین مگسی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندہ ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر الٰہی بخش، فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی سیکرٹری اور رجسٹرار ڈاکٹر بالاچ بلوچ سمیت سینیٹ کے تمام اراکین نے شرکت کی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہم سب کیلئے باعث فخر ہے کہ گزشتہ دو برس کے مختصر عرصے میں بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں نے اپنی غیر معمولی کارکردگی، شفافیت اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے صوبے کی سرکاری یونیورسٹیوں کے حوالے سے پائے جانے والے منفی تاثر کو تبدیل کرکے ایک قابل ستائش اور امید افزا تصویر پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لسبیلہ یونیورسٹی آف واٹر اینڈ میرین سائنسز اس مثبت تبدیلی کی ایک روشن مثال ہے۔ جامعہ نے اپنی کارکردگی کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ 41 فیصد سے بڑھا کر 85.32 فیصد تک پہنچایا اور ایک سال میں 86 ملین کی بچت کرکے نہ صرف نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا بلکہ ایک نئی تاریخ بھی رقم کی ہے جس کیلئے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالمالک ترین اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں۔ یہ کامیابی اس امر کا ثبوت ہے کہ وژنری قیادت، میرٹ کی پاسداری، مالیاتی شفافیت اور ادارہ جاتی ڈسپلن کے ذریعے محدود وسائل میں بھی بڑے اہداف حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ لسبیلہ یونیورسٹی کی 177 ریسرچ پبلیکیشنز اس کے علمی و تحقیقی سفر میں ایک اہم پیش رفت ہیں جبکہ قیام سے اب تک 5 ہزار گریجویٹس کی تیاری بھی یونیورسٹی کی ایک قابل فخر قومی خدمت ہے۔ یہی نوجوان مستقبل میں نہ صرف بلوچستان بلکہ پاکستان کی معیشت، سمندری وسائل، ماحولیات، لائیو اسٹاک، آبی شعبے اور دیگر متعلقہ شعبوں کی ترقی میں اپنا کردار ادا کرسکتے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

جامعات میں تحقیق کو مسائل کے حل کا ذریعہ بنایا جائے، گورنر مندوخیل

بلوچستان کی جامعات کو بھی گلوبل چینج کا حصہ بننا ہوگا، نوجوان روزگار کے متلاشی نہیں روزگار پیدا کرنیوالے بن سکتے ہیں

لسبیلہ یونیورسٹی نے کارکردگی کی بنیاد پر رینکنگ واسکورنگ 85.32 فیصد تک پہنچا کر تاریخ رقم کی، جعفر مندوخیل کا خطاب

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل کی زیرصدارت لسبیلہ یونیورسٹی آف واٹر اینڈ میرین سائنسز کے 9ویں سینیٹ اجلاس کا انعقاد ہوا جس میں مذکورہ یونیورسٹی کی حاصل کردہ نمایاں کامیابیوں، تعلیمی و تحقیقی سرگرمیوں، انتظامی امور اور مستقبل کے ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں بلوچستان ہائی کورٹ کے جسٹس سردار احمد حلیمی

.... بقیہ 19 صفحہ نمبر 7 پر

، صوبائی وزیر پی اینڈ ڈی ظہور احمد بلیدی، وائس چانسلر پروفیسر ڈاکٹر عبد المالک ترین، صوبائی سیکرٹری ہائیر ایجوکیشن ہاشم خان غلزئی، پارلیمانی سیکرٹری زرین مگسی، پرنسپل سیکرٹری ٹو گورنر بلوچستان عبدالناصر دوتانی، ہائیر ایجوکیشن کمیشن کے نمائندہ ڈاکٹر ظہور احمد بازئی، پرو وائس چانسلر ڈاکٹر الٰہی بخش، فنانس ڈیپارٹمنٹ کے ڈپٹی سیکرٹری اور رجسٹرار ڈاکٹر بالاچ بلوچ سمیت سینیٹ کے تمام اراکین نے شرکت کی۔ گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے سینیٹ اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کہا کہ یہ ہم سب کیلئے باعث فخر ہے کہ گزشتہ دو برس کے مختصر عرصے میں بلوچستان کی تمام پبلک سیکٹر یونیورسٹیوں نے اپنی غیر معمولی کارکردگی، شفافیت اور ادارہ جاتی اصلاحات کے ذریعے صوبے کی سرکاری یونیورسٹیوں کے حوالے سے پائے جانے والے منفی تاثر کو تبدیل کرکے ایک قابل ستائش اور امید افزا تصویر پیش کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ لسبیلہ یونیورسٹی آف واٹر اینڈ میرین سائنسز اس مثبت تبدیلی کی ایک روشن مثال ہے۔ جامعہ نے اپنی کارکردگی کی رینکنگ اینڈ اسکورنگ 41 فیصد سے بڑھا کر 85.32 فیصد تک پہنچایا اور ایک سال میں 86 ملین کی بچت کرکے نہ صرف نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کیا بلکہ ایک نئی تاریخ بھی رقم کی ہے جس کیلئے وائس چانسلر ڈاکٹر عبدالمالک ترین اور ان کی پوری ٹیم خراج تحسین کے مستحق ہیں۔

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ
جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

قیمت 40 روپے

جلد 55 ہفتہ 29 ربیع الاول 1448ھ 12 ستمبر 2026ء نمبر 249

پاکستان میں ہر صوبے اور شہری کو مساوی حقوق حاصل ہیں، سرفراز بگٹی

قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت، اسکا استحکام اور خوشحالی ہی بانی پاکستان کو خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین ذریعہ ہے، پیغام

کوئٹہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے، جس کی مضبوطی، استحکام اور خوشحالی ہی بانی پاکستان کو حقیقی خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔

وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی سب سے بڑی میراث پاکستان ہے۔ انہوں نے اپنی سیاسی جدوجہد کو ذاتی مفاد سے بالاتر رکھتے ہوئے ایک قومی مقصد کے لیے وقف کیا اور اپنی غیر معمولی سیاسی بصیرت، اصول پسندی اور ثابت قدمی سے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کے قیام کی راہ ہموار کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاستیں محض نعروں سے مضبوط نہیں ہوتیں بلکہ آئین و قانون کی بالادستی، مضبوط اداروں، ذمہ دار قیادت اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ سے مستحکم ہوتی ہیں۔ قائداعظم کے اصول آج بھی پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کے پاکستان میں ہر صوبے اور ہر شہری کو مساوی احترام، مواقع اور حقوق حاصل ہیں۔ قومی یکجہتی اسی وقت مضبوط ہوگی جب ملک کے تمام حصوں اور شہریوں کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں اور ریاستی معاملات میں انصاف اور میرٹ کو بنیادی حیثیت حاصل ہو۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قانون کی بالادستی، دیانت داری اور نظم و ضبط قائداعظم کے بنیادی اصولوں میں شامل تھے۔ موجودہ دور میں ان اصولوں پر کاربند رہنا محض قومی فریضہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی ضرورت بھی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کے لیے قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا۔

Bullet No. 1

Page No. 3

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق و مغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | ہفتہ 29 ربیع الاول 1448ھ 12 ستمبر 2026ء صفحات 08 | شمارہ 61

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 40 روپے

پاکستان کی ترقی کیلئے قومی یکجہتی کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا، وزیراعلیٰ

یاستیں محض نعروں سے نہیں آئین و قانون کی بالادستی، مضبوط اداروں، ذمہ دار قیادت اور شہریوں کے حقوق کے تحفظ سے مستحکم ہوتی ہیں

ئداعظم کے پاکستان میں ہر صوبے اور ہر شہری کو مساوی احترام، مواقع اور حقوق حاصل ہیں، میر سرفراز بگٹی کا بانی پاکستان کی برسی پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے، جس کی مضبوطی، استحکام اور خوشحالی ہی بانی پاکستان کو حقیقی خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی سب سے بڑی میراث پاکستان ہے۔ انہوں نے اپنی سیاسی جدوجہد........

بقیہ 5 صفحہ نمبر 7 پر

کو ذاتی مفاد سے بالاتر رکھتے ہوئے ایک قومی مقصد کے لیے وقف کیا اور اپنی غیر معمولی سیاسی بصیرت، اصول پسندی اور ثابت قدمی سے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کے قیام کی راہ ہموار کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاستیں محض نعروں سے مضبوط نہیں ہوتیں بلکہ آئین و قانون کی بالادستی، مضبوط اداروں، ذمہ دار قیادت اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ سے مستحکم ہوتی ہیں۔ قائداعظم کے اصول آج بھی پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کے پاکستان میں ہر صوبے اور ہر شہری کو مساوی احترام، مواقع اور حقوق حاصل ہیں۔ قومی یکجہتی اسی وقت مضبوط ہوگی جب ملک کے تمام حصوں اور شہریوں کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں اور ریاستی معاملات میں انصاف اور میرٹ کو بنیادی حیثیت حاصل ہو۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قانون کی بالادستی، دیانت داری اور نظم و ضبط قائداعظم کے بنیادی اصولوں میں شامل تھے۔ موجودہ دور میں ان اصولوں پر کاربند رہنا محض قومی فریضہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی ضرورت بھی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کے لیے قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا۔

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی تعزیت و فاتحہ خوانی کیلئے محمد اکبر خان اچکزئی مرحوم کی رہائشگاہ آرہے ہیں

Bullet No. 1

Page No. 4

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 268 | ہفتہ 29 ربیع الاول، 12 ستمبر 2026ء، صفحات 6 قیمت 40 روپے

ملک کی ترقی کیلئے قائداعظم کے افکار کو اپنانا ہوگا، وزیراعلیٰ

قائداعظم کا پاکستان آئندہ نسلوں کی امانت، اس کی مضبوطی وخوشحالی ہی انہیں خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین ذریعہ ہے

ایک باصلاحیت اور بااختیار نوجوان نسل ہی ملک کو ترقی وخوشحالی کی نئی منزلوں تک لے جاسکتی ہے، سرفراز بگٹی کا پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے، جس کی مضبوطی، استحکام اور خوشحالی ہی بانی پاکستان کو حقیقی خراج عقیدت پیش کرنے

(باقی صفحہ 5 نمبر 20)

کا بہترین ذریعہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی سب سے بڑی میراث پاکستان ہے۔ انہوں نے اپنی سیاسی جدوجہد کو ذاتی مفاد سے بالاتر رکھتے ہوئے ایک قومی مقصد کے لیے وقف کیا اور اپنی غیر معمولی سیاسی بصیرت، اصول پسندی اور ثابت قدمی سے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کے قیام کی راہ ہموار کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاستیں محض نعروں سے مضبوط نہیں ہوتیں بلکہ آئین و قانون کی بالادستی، مضبوط اداروں، ذمہ دار قیادت اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ سے مستحکم ہوتی ہیں۔ قائداعظم کے اصول آج بھی پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کے پاکستان میں ہر صوبے اور ہر شہری کو مساوی احترام، مواقع اور حقوق حاصل ہیں۔ قومی یکجہتی اسی وقت مضبوط ہوگی جب ملک کے تمام حصوں اور شہریوں کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں اور ریاستی معاملات میں انصاف اور میرٹ کو بنیادی حیثیت حاصل ہو۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قانون کی بالادستی، دیانت داری اور نظم وضبط قائداعظم کے بنیادی اصولوں میں شامل تھے۔ موجودہ دور میں ان اصولوں پر کاربند رہنا محض قومی فریضہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی ضرورت بھی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کے لیے قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا۔ سیاسی وسماجی اختلافات کے باوجود ملک کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھنا اور قومی اداروں کو مضبوط بنانا ہی ایک مستحکم پاکستان کی بنیاد بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کی برسی ہمیں صرف ان کی عظیم جدوجہد کو یاد کرنے کا موقع نہیں دیتی بلکہ اپنے مستقبل کے حوالے سے قومی عہد کی تجدید کا تقاضا بھی کرتی ہے۔ ہمیں قائداعظم کے افکار کو عملی زندگی میں اپناتے ہوئے ایک ایسے پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا جہاں انصاف، میرٹ، قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں اور انہیں تعلیم، ہنر اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ ایک باصلاحیت اور بااختیار نوجوان نسل ہی پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں تک لے جاسکتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قائداعظم جسمانی طور پر آج ہمارے درمیان موجود نہیں، تاہم ان کا قائم کیا ہوا پاکستان اور ان کے اصول آج بھی قوم کے لیے مشعل راہ ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 5

THE DAILY
BAAKHABAR
QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی
اکرام اللہ خان

جلد 30 ہفتہ 12 ستمبر 2026ء بمطابق 29 ربیع اوّل 1448ھ قیمت 20 روپے شمارہ 250

قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے

ترقی کیلئے قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کو فروغ دینا ہو گا، وزیر اعلیٰ

ریاستیں محض نعروں سے نہیں بلکہ آئین وقانون کی بالادستی، مضبوط اداروں، ذمہ دار قیادت اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ سے مستحکم ہوتی ہیں

بانی پاکستان کے افکار کو عملی کردار میں ڈھال کر پاکستان کو ایک مستحکم، خوشحال اور باوقار ریاست بنایا جا سکتا ہے بانی پاکستان کے یوم وفات پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے، جس کی مضبوطی، استحکام اور خوشحالی ہی بانی پاکستان کو حقیقی خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی سب سے بڑی میراث پاکستان ہے۔ انہوں نے اپنی سیاسی جدوجہد کو ذاتی مفاد سے بالاتر رکھتے ہوئے ایک قومی مقصد کے لیے وقف کیا اور اپنی غیر معمولی سیاسی بصیرت، اصول پسندی اور ثابت قدمی سے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کے قیام کی راہ ہموار کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاستیں محض نعروں سے مضبوط نہیں ہوتیں بلکہ آئین وقانون کی بالادستی، مضبوط اداروں، ذمہ دار قیادت اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ سے مستحکم ہوتی ہیں۔ قائداعظم کے اصول آج بھی پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کے پاکستان میں ہر صوبے اور ہر شہری کو مساوی احترام، مواقع اور حقوق حاصل ہیں۔ قومی وحدت مضبوط ہوگی جب ملک کے تمام [illegible] شہریوں کو ترقی [illegible] بنیادی [illegible] قانون کی بالادستی [illegible] قائداعظم کے بنیادی [illegible] موجودہ دور میں ان اصولوں پر کاربند رہنا [illegible] قومی فریضہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی ضرورت بھی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کے لیے قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا۔ سیاسی و سماجی اختلافات کے باوجود ملک کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھنا اور قومی اداروں کو مضبوط بنانا ہی ایک مستحکم پاکستان کی بنیاد بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کی برسی ہمیں صرف ان کی عظیم جدوجہد کو یاد کرنے کا موقع نہیں دیتی بلکہ اپنے مستقبل کے حوالے سے قومی عہد کی تجدید کا تقاضا بھی کرتی ہے۔ ہمیں قائداعظم کے افکار کو عملی زندگی میں اپناتے ہوئے ایک ایسے پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا جہاں انصاف، میرٹ، قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں اور انہیں تعلیم، ہنر اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ ایک باصلاحیت اور بااختیار نوجوان نسل ہی پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں تک لے جا سکتی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قائداعظم جسمانی طور پر آج ہمارے درمیان موجود نہیں، تاہم ان کا قائم کیا ہوا پاکستان اور ان کے اصول آج بھی قوم کے لیے مشعل راہ ہیں۔ بانی پاکستان کے افکار کو عملی کردار میں ڈھال کر پاکستان کو ایک مستحکم، خوشحال اور باوقار ریاست بنایا جا سکتا ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور قوم کو ان کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کی توفیق دے۔

Bullet No. 1

Page No. 6

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر-27 | ہفتہ 12 ستمبر 2026ء بمطابق 29 ربیع الاول 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر-247

قائداعظم کا پاکستان نسلوں کی امانت، ان کے اصول قوم کے لیے مشعل راہ ہیں

وزیراعلیٰ بلوچستان

قومی یکجہتی اس وقت مضبوط ہوگی جب ملک کے تمام حصوں، شہریوں کو ترقی کے یکساں مواقع میسر، ریاستی معاملات میں انصاف میرٹ کو بنیادی حیثیت حاصل ہو

سیاسی وسماجی اختلافات کے باوجود ملک کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھنا اور قومی اداروں کو مضبوط بنانا ہی ایک مستحکم پاکستان کی بنیاد بن سکتا ہے، پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے، جس کی مضبوطی، استحکام اور خوشحالی ہی بانی پاکستان کو حقیقی خراج عقیدت پیش

(بقیہ نمبر16 صفحہ نمبر2پر)

کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی سب سے بڑی میراث پاکستان ہے۔ انہوں نے اپنی سیاسی جدوجہد کو ذاتی مفاد سے بالاتر رکھتے ہوئے ایک قومی مقصد کے لیے وقف کیا اور اپنی غیر معمولی سیاسی بصیرت، اصول پسندی اور ثابت قدمی سے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کے قیام کی راہ ہموار کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاستیں محض نعروں سے مضبوط نہیں ہوتیں بلکہ آئین و قانون کی بالادستی، مضبوط اداروں، ذمہ دار قیادت اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ سے مستحکم ہوتی ہیں۔ قائداعظم کے اصول آج بھی پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کے پاکستان میں ہر صوبے اور ہر شہری کو مساوی احترام، مواقع اور حقوق حاصل ہیں۔ قومی یکجہتی اسی وقت مضبوط ہوگی جب ملک کے تمام حصوں اور شہریوں کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں اور ریاستی معاملات میں انصاف اور میرٹ کو بنیادی حیثیت حاصل ہو۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قانون کی بالادستی، دیانت داری اور نظم وضبط قائداعظم کے بنیادی اصولوں میں شامل تھے۔ موجودہ دور میں ان اصولوں پر کاربند رہنا محض قومی فریضہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی ضرورت بھی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کے لیے قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا۔ سیاسی وسماجی اختلافات کے باوجود ملک کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھنا اور قومی اداروں کو مضبوط بنانا ہی ایک مستحکم پاکستان کی بنیاد بن سکتا ہے انہوں نے کہا کہ قائداعظم کی برسی ہمیں صرف ان کی عظیم جدوجہد کو یاد کرنے کا موقع نہیں دیتی بلکہ اپنے مستقبل کے حوالے سے قومی عہد کی تجدید کا تقاضا بھی کرتی ہے۔ ہمیں قائداعظم کے افکار کو عملی زندگی میں اپناتے ہوئے ایک ایسے پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا جہاں انصاف، میرٹ، قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں اور انہیں تعلیم، ہنر اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ ایک باصلاحیت اور بااختیار نوجوان نسل ہی پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں تک لے جاسکتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قائداعظم جسمانی طور پر آج ہمارے درمیان موجود نہیں، تاہم ان کا قائم کیا ہوا پاکستان اور ان کے اصول آج بھی قوم کے لیے مشعل راہ ہیں۔ بانی پاکستان کے افکار کو عملی کردار میں ڈھال کر پاکستان کو ایک مستحکم، خوشحال اور باوقار ریاست بنایا جاسکتا ہے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور قوم کو ان کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے پاکستان کی تعمیر وترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کی توفیق دے۔

روزنامہ
میزان
کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمٰن
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خل

جلد 78 | ہفتہ 12 ستمبر 2026ء، 29 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 12

قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

پاکستان کی مضبوطی، استحکام اور خوشحالی ہی بانی پاکستان کو حقیقی خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ قائداعظم محمد علی جناح کی سب سے بڑی میراث پاکستان ہے۔ انہوں نے اپنی سیاسی جدوجہد کو ذاتی مفاد سے بالاتر رکھتے ہوئے ایک قومی مقصد کے لیے وقف کیا

قائداعظم نے غیر معمولی سیاسی بصیرت، اصول پسندی اور ثابت قدمی سے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کے قیام کی راہ ہموار کی۔ ریاستیں محض نعروں سے مضبوط نہیں ہوتیں بلکہ آئین و قانون کی بالادستی سے مستحکم ہوتی ہیں، قائداعظم کی برسی کے موقع پر پیغام

کوئٹہ (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے، جس کی مضبوطی، استحکام اور خوشحالی ہی بانی پاکستان کو حقیقی خراج عقیدت پیش

(بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح7 کی سب سے بڑی میراث پاکستان ہے۔ انہوں نے اپنی سیاسی جدوجہد کو ذاتی مفاد سے بالاتر رکھتے ہوئے ایک قومی مقصد کے لیے وقف کیا اور اپنی غیر معمولی سیاسی بصیرت، اصول پسندی اور ثابت قدمی سے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کے قیام کی راہ ہموار کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاستیں محض نعروں سے مضبوط نہیں ہوتیں بلکہ آئین و قانون کی بالادستی، مضبوط اداروں، ذمہ دار قیادت اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ سے مستحکم ہوتی ہیں۔ قائداعظم کے اصول آج بھی پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کے پاکستان میں ہر صوبے اور ہر شہری کو مساوی احترام، مواقع اور حقوق حاصل ہیں۔ قومی یکجہتی اسی وقت مضبوط ہوگی جب ملک کے تمام حصوں اور شہریوں کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں اور ریاستی معاملات میں انصاف اور میرٹ کو بنیادی حیثیت حاصل ہو۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قانون کی بالادستی، دیانت داری اور نظم و ضبط قائداعظم کے بنیادی اصولوں میں شامل تھے۔ موجودہ دور میں ان اصولوں پر کاربند رہنا محض قومی فریضہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی ضرورت بھی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کے لیے قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا۔ سیاسی و سماجی اختلافات کے باوجود ملک کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھنا اور قومی اداروں کو مضبوط بنانا ہی ایک مستحکم پاکستان کی بنیاد بن سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کی برسی ہمیں صرف ان کی عظیم جدوجہد کو یاد کرنے کا موقع نہیں دیتی بلکہ اپنے مستقبل کے حوالے سے قومی عہد کی تجدید کا تقاضا بھی کرتی ہے۔ ہمیں قائداعظم کے افکار کو عملی زندگی میں اپناتے ہوئے ایک ایسے پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا جہاں انصاف، میرٹ، قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنایا جائے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں اور انہیں تعلیم، ہنر اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ ایک باصلاحیت اور بااختیار نوجوان نسل ہی پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں تک لے جا سکتی ہے

DAILY ZAMANA
روزنامہ زمانہ کوئٹہ
بانی: سید فصیح اقبال
چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین
جلد 81 | ہفتہ 12 ستمبر 2026ء، 29 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 249

وزیراعلیٰ بلوچستان

پاکستان کی ترقی کیلئے قومی یکجہتی اجتماعی ذمہ داری کے جذبہ کو فروغ دینا ہوگا

سیاسی و سماجی اختلافات کے باوجود ملک کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھنا اور قومی اداروں کو مضبوط بنانا ہی ایک مستحکم پاکستان کی بنیاد بن سکتا ہے

بانی پاکستان کے افکار کو عملی کردار میں ڈھال کر پاکستان کو ایک مستحکم، خوشحال اور باوقار ریاست بنایا جا سکتا ہے، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے، جس کی مضبوطی، استحکام اور خوشحالی ہی بانی پاکستان کو حقیقی خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی سب سے بڑی میراث پاکستان ہے۔ انہوں نے اپنی سیاسی جدوجہد کو ذاتی مفاد سے بالاتر رکھتے ہوئے ایک قومی مقصد کے لیے وقف کیا اور اپنی غیر معمولی سیاسی بصیرت، اصول پسندی اور ثابت قدمی سے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کے قیام کی راہ ہموار کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاستیں محض نعروں سے مضبوط نہیں ہوتیں بلکہ آئین و قانون کی بالادستی، مضبوط اداروں، ذمہ دار قیادت اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ سے مستحکم ہوتی ہیں۔ قائداعظم کے اصول آج بھی پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کے پاکستان میں ہر صوبے اور ہر شہری کو مساوی احترام، مواقع اور حقوق حاصل ہیں۔ قومی یکجہتی اسی وقت مضبوط ہوگی جب ملک کے تمام حصوں اور شہریوں کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں اور ریاستی معاملات میں انصاف اور میرٹ کو بنیادی حیثیت حاصل ہو۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قانون کی بالادستی، دیانت داری اور نظم و ضبط قائداعظم کے بنیادی اصولوں میں شامل تھے۔ موجودہ دور میں ان اصولوں پر کاربند رہنا محض قومی فریضہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی ضرورت بھی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کے لیے قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا۔ سیاسی و سماجی اختلافات کے باوجود ملک کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھنا اور قومی اداروں کو مضبوط بنانا ہی ایک مستحکم پاکستان کی بنیاد بن سکتا ہے انہوں نے کہا کہ قائداعظم کی برسی ہمیں صرف ان کی عظیم جدوجہد کو یاد کرنے کا موقع نہیں دیتی بلکہ اپنے مستقبل کے حوالے سے قومی عہد کی تجدید کا تقاضا بھی کرتی ہے۔ ہمیں قائداعظم کے افکار کو عملی زندگی میں اپناتے ہوئے ایک ایسے پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا جہاں انصاف، میرٹ، قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں اور انہیں تعلیم، ہنر اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ ایک باصلاحیت اور بااختیار نوجوان نسل ہی پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں تک لے جا سکتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قائداعظم جسمانی طور پر آج ہمارے درمیان موجود نہیں، تاہم ان کا قائم کیا ہوا پاکستان اور ان کے اصول آج بھی قوم کے لیے مشعل راہ ہیں۔

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ
بلوچستان نیوز
کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

جلد 29
FaX:2839867 Ph :2839851
ہفتہ 12 ستمبر 2026ء
29 ربیع الاول
1448ھ
قیمت 15 روپے
MEMBER OF APNS
رجسٹرڈ ایل سی بی-10
شمارہ 198

سرفراز بگٹی

ریاستیں محض نعروں سے نہیں آئین کی بالادستی سے مضبوط ہوتی ہیں

قائداعظم کے اصول آج بھی پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتے ہر شہری کو مساوی احترام، مواقع اور حقوق حاصل ہیں

موجودہ دور میں ان اصولوں پر کاربند رہنا محض قومی فریضہ نہیں پاکستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی ضرورت بھی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان

کوئٹہ، (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے، جس کی مضبوطی، استحکام اور خوشحالی ہی بانی پاکستان کو حقیقی خراج عقیدت پیش کرنے کا بہترین ذریعہ ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قائداعظم محمد علی جناح کی سب سے بڑی میراث پاکستان ہے۔ انہوں نے اپنی سیاسی جدوجہد کو ذاتی مفاد سے بالاتر رکھتے ہوئے ایک قومی مقصد کے لیے وقف کیا اور اپنی غیر معمولی سیاسی بصیرت، اصول پسندی اور ثابت قدمی سے برصغیر کے مسلمانوں کے لیے ایک آزاد ریاست کے قیام کی راہ ہموار کی۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاستیں محض نعروں سے مضبوط نہیں ہوتیں بلکہ آئین و قانون کی بالادستی، مضبوط اداروں، ذمہ دار قیادت اور شہریوں کے بنیادی حقوق کے تحفظ سے مستحکم ہوتی ہیں۔ قائداعظم کے اصول آج بھی پاکستان کو درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے عملی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائداعظم کے پاکستان میں ہر صوبے اور ہر شہری کو مساوی احترام، مواقع اور حقوق حاصل ہیں۔ قومی یکجہتی اسی وقت مضبوط ہوگی جب ملک کے تمام حصوں اور شہریوں کو ترقی کے یکساں مواقع میسر ہوں اور ریاستی معاملات میں انصاف اور میرٹ کو بنیادی حیثیت حاصل ہو۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ قانون کی بالادستی، دیانت داری اور نظم و ضبط قائداعظم کے بنیادی اصولوں میں شامل تھے۔ موجودہ دور میں ان اصولوں پر کاربند رہنا محض قومی فریضہ نہیں بلکہ پاکستان کے مستقبل کو محفوظ بنانے کی ضرورت بھی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کے لیے قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کے جذبے کو فروغ دینا ہوگا۔ سیاسی و سماجی اختلافات کے باوجود ملک کے وسیع تر مفاد کو مقدم رکھنا اور قومی اداروں کو مضبوط بنانا ہی ایک مستحکم پاکستان کی بنیاد بن سکتا ہے انہوں نے کہا کہ قائداعظم کی برسی ہمیں صرف ان کی عظیم جدوجہد کو یاد کرنے کا موقع نہیں دیتی بلکہ اپنے مستقبل کے حوالے سے قومی عہد کی تجدید کا تقاضا بھی کرتی ہے۔ ہمیں قائداعظم کے افکار کو عملی زندگی میں اپناتے ہوئے ایک ایسے پاکستان کی تعمیر کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا جہاں انصاف، میرٹ، قانون کی حکمرانی اور مساوی مواقع کو یقینی بنایا جائے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ نوجوان پاکستان کا مستقبل ہیں اور انہیں تعلیم، ہنر اور آگے بڑھنے کے مواقع فراہم کرنا ملک کے روشن مستقبل کی ضمانت ہے۔ ایک باصلاحیت اور بااختیار نوجوان نسل ہی پاکستان کو ترقی اور خوشحالی کی نئی منزلوں تک لے جاسکتی ہے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قائداعظم جسمانی طور پر آج ہمارے درمیان موجود نہیں، تاہم ان کا قائم کیا ہوا پاکستان اور ان کے اصول آج بھی قوم کے لیے مشعل راہ ہیں۔ بانی پاکستان کے افکار کو عملی کردار میں ڈھال کر پاکستان کو ایک مستحکم، خوشحال اور باوقار ریاست بنایا جاسکتا ہے وزیراعلیٰ بلوچستان نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کے لیے دعائے مغفرت کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ انہیں جوار رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور قوم کو ان کے اصولوں پر عمل کرتے ہوئے پاکستان کی تعمیر و ترقی میں اپنا کردار ادا کرنے کی توفیق دے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 10

روزنامہ
Daily Qudrat Quetta
قدرت کوئٹہ
صفحات 8 قیمت 15 روپے
چیف ایڈیٹر نعمت اللہ
جلد 22 ہفتہ 12 ستمبر 2026ء 29 ربیع الاول 1447ھ شمارہ 156

قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے

سرفراز بگٹی

قائداعظم کے اصول آج بھی پاکستان کیلئے عملی رہنمائی کا ذریعہ ہیں، قومی یکجہتی اور قانون کی بالادستی ضروری ہے: وزیراعلیٰ بلوچستان

ہمیں بانی پاکستان کے نظریات اور اصولوں پر عمل کرتے ہوئے ملک کی ترقی، استحکام اور خوشحالی کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا

کوئٹہ (آئی این پی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے بانی پاکستان قائداعظم محمد علی جناح کی برسی کے موقع پر اپنے پیغام میں کہا ہے کہ قائداعظم کا پاکستان ہماری نسلوں کی امانت ہے اور اس کی مضبوطی ہی بانی پاکستان کو حقیقی خراج عقیدت ہے۔ قائداعظم کی سب سے

بقیہ 4 صفحہ 6 پر

بڑی میراث پاکستان ہے، جسے مستحکم، خوشحال اور باوقار ریاست بنانا ہم سب کی قومی ذمہ داری ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ قائداعظم نے اپنی سیاسی جدوجہد کو ذاتی مفاد کے بجائے ایک قومی مقصد کے لیے وقف رکھا۔ ان کے اصول آج بھی پاکستان کے لیے عملی رہنمائی کا ذریعہ ہیں۔ ریاستیں محض نعروں سے نہیں بلکہ آئین، قانون، مضبوط اداروں اور ذمہ دار قیادت سے مضبوط ہوتی ہیں۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ قائداعظم کے پاکستان میں ہر صوبے اور ہر شہری کو مساوی احترام، مواقع اور حقوق حاصل ہیں۔ قانون کی بالادستی، دیانت داری اور نظم و ضبط قائداعظم کے بنیادی اصولوں میں شامل تھے، جنہیں عملی زندگی اور حکومتی نظام کا حصہ بنانا وقت کی اہم ضرورت ہے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کی ترقی کے لیے قومی یکجہتی اور اجتماعی ذمہ داری کو فروغ دینا ہوگا۔

Balochistan Times

92 NEWS MEDIA GROUP

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

Regd No. B.C.6 VOL XLV No. 1574 QUETTA Saturday September 12, 2026 / Rabi'al-Awwal 29 1448

Quaid-e-Azam's principles key to stable, prosperous Pakistan, CM Bugti

Staff Report

QUETTA: In his message on the anniversary of the founder of Pakistan, Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah, Balochistan Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti has said that Quaid-e-Azam's Pakistan is the trust of our generations, whose strength, stability and prosperity are the best means of paying true tribute to the founder of Pakistan. The Chief Minister said that the greatest legacy of Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah is Pakistan. He dedicated his political struggle to a national cause, keeping personal interests above his own, and with his extraordinary political insight, principledness and steadfastness, he paved the way for the establishment of an independent state for the Muslims of the subcontinent. Mir Sarfaraz Bugti said that states are not strengthened by slogans alone, but by the supremacy of the constitution and law, strong institutions, responsible leadership and protection of the fundamental rights of citizens. Quaid-e-Azam's principles still provide practical guidance to address the challenges facing Pakistan today. He said that in Quaid-e-Azam's Pakistan, every province and every citizen enjoys equal respect, opportunities and rights. National unity will be strong only when all parts of the country and citizens have equal opportunities for development and justice and merit have a fundamental position in state affairs. The Chief Minister of Balochistan said that the rule of law, integrity and discipline were among the fundamental principles of Quaid-e-Azam. In the present era, adhering to these principles is not only a national duty but also a need to secure the future of Pakistan. Mir Sarfaraz Bugti said that for the development of Pakistan, the spirit of national unity and collective responsibility must be promoted. Despite political and social differences, putting the larger interest of the country first and strengthening national institutions can be the foundation of a stable Pakistan. He said that the anniversary of Quaid-e-Azam not only gives us an opportunity to remember his great struggle but also demands a renewal of the national commitment regarding our future. We have to play our role in building a Pakistan where justice, merit, rule of law and equal opportunities are ensured by adopting the thoughts of Quaid-e-Azam in practical life. The Chief Minister said that the youth are the future of Pakistan and providing them with education, skills and opportunities to move forward is the guarantee of the bright future of the country. Only a talented and empowered young generation can take Pakistan to new heights of development and prosperity. Mir Sarfaraz Bugti said that Quaid-e-Azam is not physically present among us today, however, the Pakistan he established and his principles are still a beacon for the nation. By adapting the thoughts of the founder of Pakistan into practical action, Pakistan can be made a stable, prosperous and dignified state. The Chief Minister of Balochistan prayed for the forgiveness of the founder of Pakistan, Quaid-e-Azam Muhammad Ali Jinnah and said that may Allah Almighty grant him a high position in the realm of mercy and enable the nation to play its role in the construction and development of Pakistan by following his principles.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 12 SEP 2026 Page No. 12

عوامی نمائندگی کا حقیقی مقصد مسائل کا حل ہے' فیصل خان جمالی

حکومت عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے

مسائل سے براہ راست آگاہی حاصل اور متعلقہ اداروں کے ساتھ رابطے میں ہیں' صحافیوں سے گفتگو

گنداخہ (یو این اے) پاکستان پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما و صوبائی وزیر لائیو اسٹاک سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا ہے کہ عوامی خدمت، اجتماعی ترقی اور بنیادی سہولیات کی فراہمی ان کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، عوامی نمائندگی کا حقیقی مقصد عوام کے مسائل کا حل اور علاقے کی پائیدار ترقی کو یقینی بنانا ہے۔ صوبائی حکومت عوامی فلاح و بہبود اور ترقیاتی منصوبوں کی تکمیل کیلئے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے خبررساں ادارے یواین اے کے .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

نمائندے سے گفتگو کرتے ہوئے سردارزادہ فیصل خان جمالی نے کہا کہ حلقہ انتخاب میں انفرادی مفادات کے بجائے اجتماعی نوعیت کے منصوبوں کو ترجیح دی جارہی ہے تاکہ زیادہ سے زیادہ عوام ان منصوبوں سے مستفید ہوسکیں۔

نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری کی سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو سے ملاقات

حکومتی امور سمیت خضدار اور سوراب میں حالیہ انتظامی تبدیلیوں کے بعد کی صورتحال پر تبادلہ خیال

صوبائی مشیر سے وزیر خوراک نور محمد دمڑ کی بھی ملاقات' باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری نے سینئر ممبر بورڈ آف ریونیو قمر شتی سے ان کے دفتر میں ملاقات کی۔ ملاقات میں حکومتی وانتظامی امور سمیت ضلع خضدار اور ضلع سوراب میں حالیہ انتظامی تبدیلیوں کے بعد کی صورتحال پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، جبکہ باہمی تعاون کو مزید موثر بنانے پر بھی زور دیا گیا ملاقات کے موقع پر ڈسٹرکٹ چیئرمین خضدار حاجی صلاح الدین زہری، سابق ایم پی اے شاہینہ کاکڑ اور دیگر بھی موجود .... بقیہ 47 صفحہ نمبر 7 پر

تھے دریں اثناء پاکستان پیپلز پارٹی کے رہنماء و صوبائی مشیر بلدیات و دیہی ترقی نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے مسلم لیگ (ن) کے رہنماء وصوبائی وزیر خوراک نور محمد دمڑ نے جھالاوان ہاؤس میں ملاقات کی۔ ملاقات میں سیاسی وعلاقائی صورتحال سمیت باہمی دلچسپی کے امور پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ اس موقع پر صوبائی وزیر نور محمد دمڑ نے نوابزادہ امیر حمزہ زہری کی ہدایات پر محکمہ بلدیات کے جاری ترقیاتی منصوبوں میں پیش رفت اور تکمیل کو سراہا دونوں رہنماؤں نے باہمی تعاون اور رابطہ کاری کو مزید موثر بنانے پر بھی زور دیا۔ ملاقات میں حاجی صلاح الدین زہری بھی موجود تھے۔

تمام اضلاع میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جارہا ہے' سلیم کھوسہ

حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی کیلئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے

رابطہ سڑکوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر کام جاری ہے' صوبائی وزیر

کوئٹہ (اے این این) صوبائی وزیر مواصلات و تعمیرات میر سلیم کھوسہ نے کہا ہے کہ بلوچستان کے تمام اضلاع میں ترقیاتی کاموں کا جال بچھایا جارہا ہے، صوبائی حکومت عوام کو بنیادی سہولیات کی فراہمی اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے لئے سنجیدہ اقدامات اٹھا رہی ہے۔ حکومت کی بھرپور کوشش ہے کہ صوبے میں ترقیاتی بجٹ عوام کی امنگوں اور ضروریات کے مطابق شفاف انداز میں خرچ کیا جائے تاکہ ترقی کے ثمرات ہر علاقے اور ہر طبقے .... بقیہ 39 صفحہ نمبر 7 پر

تک پہنچ سکیں' یہ بات انہوں نے بات چیت کرتے ہوئے کیا میر سلیم کھوسہ نے کہا کہ صوبے کے مختلف اضلاع میں سڑکوں، رابطہ سڑکوں اور دیگر بنیادی ڈھانچے کے منصوبوں پر کام جاری ہے، جبکہ عوامی ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے مزید ترقیاتی منصوبے بھی شروع کیے جارہے ہیں۔ حکومت کی ترجیح ہے کہ ترقیاتی منصوبوں کے ذریعے عوام کو زیادہ سے زیادہ ریلیف فراہم کیا جائے اور پسماندہ علاقوں کو بھی ترقی کے دھارے میں شامل کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں میں معیار، شفافیت اور بروقت تکمیل پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 SEP 2026 Page No. 13

صوبے سے پولیو وائرس کا مکمل خاتمہ اولین حکومتی ترجیح ہے، چیف سیکرٹری

پولیو ویکسین پلانے سے انکار اور زیرو ڈوز بچوں کی موجودگی دو مختلف مسائل ہیں، اسباب کا جائزہ لے کر موثر حکمتِ عملی اختیار کرنا ہوگی

کوریج میں کمی کی وجوہات کا فوری طور پر تعین، ڈیوٹی میں غفلت یا عدم دلچسپی کا مظاہرہ کرنے والوں کیخلاف کارروائی کی جائے، شکیل قادر

کوئٹہ (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان کی زیر صدارت صوبائی ٹاسک فورس برائے انسداد پولیو کا اجلاس ہوا، جس میں گزشتہ پولیو مہم کی کارکردگی کا جائزہ لینے کے ساتھ ساتھ آئندہ مہم کی تیاریوں، مائیکرو پلاننگ، ویکسی نیشن کوریج اور درپیش چیلنجز پر تفصیلی غور کیا گیا۔ اجلاس میں وزیراعظم کی فوکل پرسن برائے پولیو عائشہ رضا نے بذریعہ وڈیو لنک

بقیہ 36 صفحہ نمبر 7 پر

شرکت کی۔ صوبائی کوآرڈینیٹر ای او سی انعام الحق، ایڈیشنل سیکرٹری صحت شبک بلوچ، کمشنرز، ڈپٹی کمشنرز، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسرز اور دیگر متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس کے دوران گزشتہ مہم کی کارکردگی رپورٹ پیش کی گئی، جبکہ آئندہ مہم کو موثر اور کامیاب بنانے کے لیے متعلقہ محکموں اور ضلعی انتظامیہ کی جانب سے کیے جانے والے اقدامات کا جائزہ لیا گیا۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان نے کہا کہ صوبے سے پولیو وائرس کا مکمل خاتمہ حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے اور اس قومی مقصد کے حصول کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے کہا کہ پولیو کے خاتمے کی راہ میں حائل رکاوٹوں کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ ان کے مستقل تدارک کے لیے بھی مؤثر اقدامات ضروری ہیں۔ انہوں نے کہا کہ ہماری آئندہ نسلوں کو محفوظ اور صحت مند مستقبل فراہم کرنے کے لیے صوبے سے پولیو وائرس کا خاتمہ ناگزیر ہے۔

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 12 SEP 2026 Page No. 14

ریونیو ڈپارٹمنٹ کوئٹہ کا تحصیلدار گرفتار، دیگر ملزمان کی گرفتاری کیلئے چھاپے جاری

سرکاری اختیارات کے ناجائز استعمال، بدعنوانی اور جعلسازی کے ایک بڑے اسکینڈل کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) اینٹی کرپشن بلوچستان نے ریونیو ڈپارٹمنٹ کوئٹہ کے تحصیلدار کو گرفتار کرلیا جبکہ، دیگر ملزمان کی گرفتاری کے لیے چھاپے جاری ترجمان کے مطابق ڈائریکٹر جنرل اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کی خصوصی ہدایت پر ریونیو ڈپارٹمنٹ کوئٹہ میں سرکاری اختیارات کے ناجائز استعمال، بدعنوانی اور جعلسازی کے ایک بڑے اسکینڈل کے خلاف کارروائی عمل میں لائی گئی۔ اینٹی کرپشن اسٹیبلشمنٹ بلوچستان کو شکایت موصول ہوئی تھی کہ کوئٹہ کے تحصیلدار، قانونگو اور پٹواری کی ملی بھگت سے سرکاری ریکارڈ میں ردوبدل کرکے ایک جائیداد کا غیر قانونی انتقال منسوخ کیا گیا ہے۔ مقدمے کی تفصیلات: ابتدائی تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا کہ عبدالغفار نوتیزئی تحصیلدار، سٹلمنٹ آفس کوئٹہ نے نصر الدین قانونگو اور عنایت اللہ پٹواری کے ساتھ مل کر اصل مالک کو کسی قسم کی اطلاع یا نوٹس دیے بغیر مورخہ 24 مارچ 2023 کو انتقال نمبر 3210 غیر قانونی طور پر منسوخ کردیا۔ اس جعلسازی کے نتیجے میں پرانا انتقال نمبر 2253 بحال کیا گیا اور اس کے بعد مزید انتقال نمبر 3296 اور 3313 کا اندراج بھی عمل میں لایا گیا۔

قومی شاہراہ پر ٹیارو کے قریب قائم پولیس چیک پوسٹ ختم کردی گئی

بیلہ (نامہ نگار) قومی شاہراہ این 25 پر شہر کے جنوب میں ٹیارو کے قریب قائم پولیس چیک پوسٹ مبینہ طور پر نامعلوم مسلح افراد کی دھمکیوں کے بعد ختم کردی گئی۔ ذرائع کے مطابق گزشتہ روز موٹر سائیکلوں پر سوار نامعلوم مسلح افراد دن کے وقت پولیس چیک پوسٹ پہنچے اور وہاں موجود اہلکاروں کو مبینہ طور پر دھمکی دی کہ آئندہ روز سے چیک پوسٹ یہاں موجود نہیں ہونی چاہیے۔ تازہ واقعے سے متعلق تصدیق اور موقف جاننے کے لیے ایس ایچ او بیلہ اور ایس ایس پی لسبیلہ سے رابطہ کیا گیا لیکن دونوں افسران کچھ بتانے سے گریزاں رہے۔ یاد رہے کہ اس سے قبل قومی شاہراہ پر بیلہ شہر کے شمال میں لمی کے مقام پر قائم ضلعی سرحدی چیک پوسٹ پر بھی مسلح افراد نے دھاوا بول کر پولیس اہلکاروں کو یرغمال بنالیا تھا اور سرکاری اسلحہ و موٹر سائیکلیں ساتھ لے گئے تھے تاہم یرغمال بنائے گئے چیک پوسٹ انچارج کو بعد ازاں رہا کردیا گیا، جبکہ جون کے اوائل میں نامعلوم مسلح افراد ایکسائز چیک پوسٹ پر حملہ کر کے اسے بھی غیر فعال بنا چکے ہیں۔

MASHRIQ QUETTA

پائیدار امن کے قیام کیلئے اقدامات جاری رہیں گے' کمانڈر 12 کور

بلوچستان کی ترقی کا سفر جاری رکھا جائے گا، صوبے میں امن واستحکام اور کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں

آخری دہشت گرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، بات چیت، سی ایم ایچ کوئٹہ کا دورہ، زخمیوں کی عیادت کی

کوئٹہ (نیوز ڈیسک) کمانڈر 12 کور کوئٹہ نے کہا ہے کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے لیے آخری دہشت گرد کے خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی۔ پاکستان ....

بقیہ 15 صفحہ نمبر 7 پر

کے میڈیا نمائندوں سے خصوصی نشست کے دوران کور کمانڈر بلوچستان کی مجموعی سیکورٹی صورتحال، امن و امان اور درپیش سیکورٹی چیلنجز پر تفصیلی بریفنگ دی۔ ملاقات کے دوران بلوچستان میں امن واستحکام کے لیے جاری اقدامات اور دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں سمیت مختلف امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ دوسری جانب میڈیا وفد نے دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں کے دوران قبضے میں لیے گئے ہتھیاروں اور گولہ بارود کا بھی مشاہدہ کیا۔ اس موقع پر کور کمانڈر کوئٹہ نے کہا کہ بلوچستان میں پائیدار امن کے قیام کے لیے سیکورٹی اقدامات آخری دہشت گرد کے خاتمے تک جاری رکھے جائیں گے، بلوچستان میں امن واستحکام کے قیام کے لیے ہر ممکن اقدامات کیے جارہے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ امن وامان کے قیام کے ساتھ بلوچستان کی ترقی کا سفر بھی جاری رکھا جائے گا۔

آٹے کی قیمتوں پر موثر کنٹرول یقینی بنایا جائے' ڈپٹی کمشنر کوئٹہ

سرکاری نرخ نامہ کی خلاف ورزی کرنے والوں کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے' مہر اللہ بادینی

افسران ترقیاتی منصوبوں کے معیار، رفتار کو یقینی بنانے کیلئے فیلڈ میں خود نگرانی کریں' ہدایت

کوئٹہ (خ ن) ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی کی زیر صدارت ضلعی انتظامیہ کے افسران کا اجلاس منعقد ہوا، جس میں شہر میں آٹے کی قیمتوں کو کنٹرول کرنے، پرائس کنٹرول کارروائیوں اور کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی اسکیمات کی پیش رفت کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈپٹی کمشنر کوئٹہ کو آٹے کی قیمتوں اور مارکیٹ میں اس کی دستیابی کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ ڈپٹی کمشنر نے افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مفاد کو مدنظر رکھتے ہوئے آٹے کی قیمتوں پر موثر کنٹرول یقینی بنایا جائے اور حکومت کی جانب سے مقرر کردہ نرخوں کی خلاف ورزی کرنے والے ....

بقیہ 62 صفحہ نمبر 7 پر

عناصر کے خلاف بلاامتیاز سخت کارروائی عمل میں لائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو مقررہ نرخوں پر اشیائے ضروریہ کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، اس لیے پرائس کنٹرول کارروائیوں کا دائرہ مزید وسیع کیا جائے اور روزانہ کی بنیاد پر کارروائیوں میں اضافہ کیا جائے۔ ڈپٹی کمشنر نے کوئٹہ شہر میں جاری ترقیاتی اسکیمات کی مسلسل نگرانی کی بھی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے معیار، رفتار اور بروقت تکمیل کو یقینی بنانے کیلئے متعلقہ افسران باقاعدگی سے فیلڈ میں جا کر منصوبوں کا معائنہ کریں۔ انہوں نے تمام انتظامی افسران کو ہدایت کی کہ عوامی مسائل کے فوری حل، پرائس کنٹرول اور ترقیاتی منصوبوں کی موثر نگرانی کیلئے اپنی ذمہ داریاں پوری تندہی اور فعال انداز میں انجام دیں۔

بیوروکریسی سے حلف لینے کا اقدام قابلِ تحسین ہے' وائس چیئرمین سرمایہ کاری بورڈ

یہ اقدام صوبے میں شفافیت، میرٹ اور گڈ گورننس کے فروغ کی جانب اہم قدم ہے' بلال خان کاکڑ

کوئٹہ (خ ن) بلوچستان سرمایہ کاری بورڈ کے وائس چیئرمین بلال خان کاکڑ نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے میرٹ کے فروغ اور ملازمتوں کی فروخت کی روک تھام کیلئے بیوروکریسی سے حلف لینے کے اقدام کو تاریخی اور قابل تحسین پیش رفت قرار دیا ہے ایک بیان میں انہوں نے کہا کہ یہ اقدام صوبے میں شفافیت، میرٹ اور گڈ گورننس کے فروغ کی جانب اہم قدم ہے، جس سے نوجوانوں کا سرکاری اداروں پر اعتماد بحال ہوگا اور انہیں ....

بقیہ 56 صفحہ نمبر 7 پر

سفارش یا مالی مفادات کے بجائے قابلیت اور اہلیت کی بنیاد پر روزگار کے مواقع میسر آئیں گے۔ بلال خان کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کے نوجوان صوبے کا قیمتی اثاثہ ہیں اور انہیں اپنی صلاحیتوں کے مطابق آگے بڑھنے کے مساوی مواقع فراہم کرنا حکومت کی ذمہ داری ہے۔ ملازمتوں کی خرید وفروخت نہ صرف نوجوانوں کے ساتھ ناانصافی بلکہ اداروں کی کارکردگی اور ساکھ کو بھی متاثر کرتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کی جانب سے میرٹ اور شفافیت کے لیے واضح پالیسی صوبے میں ایک منصفانہ نظام کے قیام کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔ میرٹ پر اہل افراد کی تقرری سے سرکاری اداروں کی کارکردگی بہتر ہوگی، عوام کا اعتماد بڑھے گا اور نوجوانوں میں محنت اور آگے بڑھنے کا جذبہ پیدا ہوگا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 12 SEP 2026 Page No. 15

فشریز و ایکوا کلچر کے وسائل کے فروغ کیلئے قانون سازی ناگزیر ہے

مولانا ہدایت الرحمن

اہم نوعیت کے اجلاس میں متعلقہ محکمے کے سیکرٹری کی عدم موجودگی قابل تشویش ہے' چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے ماہی گیری

ایکوا کلچر، ہاربرز اور ساحلی ترقی' ماہی گیروں کی فلاح و بہبود کو مزید موثر بنایا جائے گا' اجلاس میں افسران کی بریفنگ

کوئٹہ (ع ن) بلوچستان صوبائی اسمبلی سیکرٹریٹ کے کمیٹی روم میں قائمہ کمیٹی برائے ماہی گیری کا اجلاس منعقد ہوا، جس کی صدارت چیئرمین کمیٹی مولانا ہدایت الرحمان بلوچ نے کی۔ اجلاس میں کمیٹی کے ارکان عبدالمجید بادینی، ظفر علی آغا، برکت علی رند، میر ظہور بلیدی اور صفیہ فضل نے شرکت کی اجلاس میں سیکرٹری بلوچستان اسمبلی طاہر شاہ کاکڑ، ایڈیشنل سیکرٹری اسمبلی عبدالرحمان، ڈائریکٹر جنرل فشریز، ایڈیشنل سیکرٹری فشریز، ایڈیشنل سیکرٹری قانون اور دیگر متعلقہ حکام بھی موجود تھے۔ اجلاس کے آغاز میں محکمہ ماہی گیری کی جانب سے .... بقیہ 46 صفحہ نمبر 7 پر

بلوچستان فشریز اینڈ ایکوا کلچر بل 2026 کے حوالے سے کمیٹی کو تفصیلی بریفنگ دی گئی۔ بریفنگ میں بتایا گیا کہ بلوچستان میں ماہی گیری، ایکوا کلچر، فشریز ہاربرز اور ساحلی ترقی سے متعلق موجودہ قوانین پرانے اور مختلف قوانین میں منقسم ہیں، جن میں بلوچستان فشریز آرڈیننس 1961، بلوچستان سی فشریز آرڈیننس 1971، پسنی فشریز ہاربر اتھارٹی آرڈیننس 1983 اور بلوچستان کوسٹل ڈویلپمنٹ اتھارٹی ایکٹ 1998 شامل ہیں ان قوانین کے باعث بعض معاملات میں انتظامی و قانونی خلا اور ادارہ جاتی اختیارات میں باہمی تداخل پیدا ہو رہا ہے۔ بریفنگ کے مطابق مجوزہ بل کا مقصد فشریز اور ایکوا کلچر کے شعبے کیلئے ایک مربوط اور جدید قانونی نظام وضع کرنا ہے، جس کے تحت پائیدار ماہی گیری و ایکوا کلچر، ہاربرز اور ساحلی ترقی، لائسنسنگ، ڈیجیٹل گورننس، نگرانی و مانیٹرنگ، ماحولیاتی تحفظ اور ماہی گیروں کی فلاح و بہبود کو موثر بنایا جائے گا۔ مجوزہ قانون کے ذریعے صوبائی قانون سازی کو بین الاقوامی بہترین طریقہ کار سے ہم آہنگ کرنے کی بھی تجویز دی گئی ہے۔

بلوچستان انتہائی نازک اور فیصلہ کن مرحلے سے گزر رہا ہے

مولانا عبدالواسع

صوبے میں بدامنی اور بے یقینی صورتحال نے عوام کی زندگی، کاروبار، تجارت، تعلیم، روزگار اور دیگر تمام معمولات زندگی کو شدید متاثر کیا ہے

مسائل کا حل طاقت و انتظامی اقدامات میں نہیں، خطاب، ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کے زیر صدارت آل پارٹیز اجلاس، مسائل پر مشاورت

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے سربراہ اور سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کی زیر صدارت سینیٹر میر کبیر محمد شہی کی رہائش گاہ پر بلوچستان کی مختلف سیاسی جماعتوں کے قائدین کا اہم اور غیر معمولی آل پارٹیز اجلاس ہوا، جس میں صوبے کو درپیش سیاسی، آئینی، معاشی اور امن و امان کی صورتحال سمیت اہم صوبائی معاملات پر سنجیدہ اور تفصیلی مشاورت۔ اجلاس میں جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر حضرت مولانا عبدالواسع، عوامی نیشنل پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی، پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے صوبائی .... بقیہ 50 صفحہ نمبر 7 پر

صدر نصراللہ زیرے، بلوچستان نیشنل پارٹی (مینگل) کے موسیٰ بلوچ، ہزارہ ڈیموکریٹک پارٹی کے عبدالخالق ہزارہ، نیشنل ڈیموکریٹک موومنٹ کے صوبائی صدر احمد جان سمیت مختلف سیاسی جماعتوں کے دیگر قائدین اور نمائندگان شریک ہیں۔ اجلاس کے دوران بلوچستان میں امن وامان کی مسلسل بگڑتی ہوئی صورتحال، عوام کو درپیش مشکلات، مائنز اینڈ منرلز کے متنازع بل، صوبے کے وسائل پر آئینی و عوامی اختیار، سیاسی و جمہوری حقوق، معاشی مسائل اور دیگر اہم صوبائی معاملات کا تفصیلی جائزہ لیا جا رہا ہے جبکہ موجودہ غیر یقینی صورتحال کے تناظر میں تمام سیاسی جماعتوں کی باہمی مشاورت سے آئندہ کا مشترکہ اور متفقہ لائحہ عمل طے کرنے پر بھی غور کیا جا رہا ہے۔ اس موقع پر جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان اس وقت ایک انتہائی نازک اور فیصلہ کن مرحلے سے گزر رہا ہے، صوبے میں بدامنی اور بے یقینی نے عوام کی زندگی، کاروبار، تجارت، تعلیم، روزگار اور معمولات زندگی کو شدید متاثر کیا ہے، ایسے حالات میں سیاسی قیادت کا متحد ہو کر بلوچستان کے اجتماعی مفادات کے لیے آواز بلند کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے۔

بلوچستان کے وسائل پر دسترس کیلئے اقدام کرنا ہوگا' لشکری رئیسانی

عالمی قوتوں نے افغانستان کو جواز بنا کر بلوچستان و پاکستان میں حالات خراب کئے' سینئر سیاستدان

کوئٹہ (آن لائن) سینئر سیاستدان نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کے حالات اس وقت تک ٹھیک نہیں ہو سکتے جب تک یہاں پر بسنے والے لوگوں کے ووٹ کے ذریعے صاف اور شفاف انتخاب اور احتساب نہیں ہوتا ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعہ کو سینئر صحافیوں حاجی خلیل الرحمان اور موسیٰ فرمان سمیت دیگر کی فاتحہ خوانی کے دوران کوئٹہ پریس کلب میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے کیا انہوں نے کہا کہ ہمیں .... بقیہ 48 صفحہ نمبر 7 پر

اپنے ذاتی اور گروہی مفادات کو پس پشت ڈال کر اجتماعی مفاد کو مد نظر رکھتے ہوئے بلوچستان کی بہتری اور وسائل پر دسترس کیلئے اقدام کرنا ہوگا ماضی میں بھی عالمی قوتوں نے افغانستان کو جواز بنا کر بلوچستان اور پاکستان میں حالات خراب کئے انہوں نے کہا کہ ہم اپنے قومی حقوق سے دستبردار نہیں ہوں گے انہوں نے کہا کہ پی ٹی آئی پارلیمان میں ہے اور اپوزیشن لیڈر کا عہدہ بھی ان کے پاس ہے انہیں قومی اور صوبائی اسمبلیوں کی انسانی حقوق کی کمیٹیوں کے ذریعے جیلوں کا دورہ کرتے ہوئے تمام قیدیوں یا عمران خان کے حوالے سے حالات کا جائزہ لیکر رپورٹ مرتب کر کے منظر عام پر لانے چاہئے اپنے گھر پر ڈرون حملے سے متعلق پوچھے گئے سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ اس سے قبل ہمیں قومی نمائندگی سے ہٹانے کیلئے اس طرح کے ہتھکنڈے استعمال کئے گئے لیکن ہم اس ذمہ داری سے پیچھے نہیں ہٹ سکتے یہ حملہ پلان کا نتیجہ تھا۔

سیاسی کارکنوں کا اغواء لمحہ فکریہ ہے' نیشنل پارٹی

یار محمد ہنگوری کا اغواء قابل مذمت' بازیابی کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں' ترجمان

کوئٹہ (این این آئی) نیشنل پارٹی کے صوبائی ترجمان نے کہا ہے نیشنل پارٹی کے ضلعی جنرل سیکرٹری یار محمد ہنگوری کے اغواء کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ سیاسی کارکنوں کا اغواء بدقسمتی کے سوا کچھ نہیں اور بلوچستان میں سب سے زیادہ سیاسی کارکن غیر محفوظ ہیں پارٹی ترجمان نے کہا ہے کہ نیشنل پارٹی کے ضلعی جنرل سیکرٹری یار محمد ہنگوری جمعہ کو صبح اپنی زرعی اراضی واقعہ تگی کی طرف جا رہے تھے کہ مسلح موٹر سائیکل سواروں نے .... بقیہ 65 صفحہ نمبر 7 پر

انہیں اسلحہ کے زور پر اغوا کر لیا سیاسی کارکنوں کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی ذمہ داری ہے یار محمد ہنگوری کو بحفاظت بازیاب کرائے یار محمد ہنگوری کے اغواء کار جتنے بھی طاقتور ہوں گے نیشنل پارٹی ان کی مذمت کرے گی ان کے خلاف آواز اٹھائے گی یار محمد ہنگوری ایک پرامن سیاسی کارکن اور قوم دوست و عوام دوست سیاسی رہنماء ہیں جو زمانہ طالبعلمی سے قوم دوست سیاست سے وابستہ ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 4

Dated: 12 SEP 2026 Page No. 16

سوراب کے قریب گاڑی پر فائرنگ، ایک نوجوان ہلاک، تین زخمی

گاڑی نہ روکنے پر نشانہ بنایا گیا، لاش اور زخمی قلات ہسپتال منتقل، مزید علاج کیلئے کوئٹہ بھجوا دیا گیا

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سوراب کے قریب نامعلوم افراد نے مسافر گاڑی پر فائرنگ کر کے ایک نوجوان کو ہلاک جبکہ تین کو زخمی کر دیا پولیس کے مطابق کوئٹہ کراچی شاہراہ پر نامعلوم افراد نے خاران کے رہائشی جنید عرف جی بی کی گاڑی کو سوراب کے مقام پر روکنے کی کوشش کی نا رکنے پر نامعلوم افراد نے فائرنگ کر دیئے جس کے نتیجے میں گاڑیوں میں سوار زین عارف ولد حاجی محمد عارف موقع پر ہی جاں بحق جبکہ جنید عرف جی بی' حبیب اللہ سمیت تین افراد زخمی ہو گئے اطلاع ملنے پر پولیس نے موقع پر پہنچ کر لاش اور زخمیوں کو قلات ہسپتال پہنچایا جہاں طبی امداد کے بعد مزید علاج کیلئے ٹراما سینٹر منتقل کر دیا گیا۔ خاران سے نامہ نگار کے مطابق زین عارف کو خاران میں سپرد خاک کر دیا گیا۔ ان کی نماز جنازہ میں سینکڑوں افراد شریک ہوئے۔

قلات، خالق آباد میں ایک لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قلات خالق آباد میں ایک لاش برآمد ہوئی پولیس کے مطابق خالق آباد کے علاقے محمود گہرام سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی پولیس نے لاش کو تحویل میں لے کر قلات ہسپتال منتقل کیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش شناخت کیلئے مردہ خانے میں رکھ دی گئی۔

سبی: ریلوے اسٹیشن پر خاتون کے بیگ سے آٹھ کلو آئس برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ریلوے پولیس سبی نے منشیات اسمگلنگ کی مبینہ کوشش ناکام بناتے ہوئے ایک خاتون کے بیگ سے 8 کلو آئس (کرسٹل میتھ) برآمد کر کے گرفتار کر لیا، خاتون کا تعلق خانیوال سے بتایا گیا ہے۔ ابتدائی تفتیش کے دوران مبینہ طور پر معلوم ہوا ہے کہ خاتون کوئٹہ سے وین کے ذریعے سبی پہنچی تھی اور ٹرین کے ذریعے منشیات دوسرے صوبے منتقل کرنے کی کوشش کر رہی تھی۔

خضدار: وڈھ واقعے مارے جانیوالوں کے لواحقین کا میتوں کے ہمراہ روڈ بلاک احتجاج

احتجاج سے ٹریفک کی روانی متاثر، گاڑیوں کی طویل قطاریں، احتجاج کرنیوالوں کا شفاف تحقیقات کا مطالبہ

خضدار (آن لائن) خضدار تحصیل وڈھ کے علاقے سونارو میں گزشتہ شب پیش آنے والے فائرنگ کے واقعے میں چار افراد کی ہلاکت اور ایک خاتون سمیت متعدد افراد کے زخمی ہونے کے خلاف اہل علاقہ نے میتوں کے ہمراہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر احتجاج شروع کر دیا۔ مقامی ذرائع کے مطابق مظاہرین نے میتیں شاہراہ پر رکھ کر احتجاج کیا، جس کے باعث قومی شاہراہ پر ٹریفک کی روانی متاثر ہو گئی اور دونوں جانب گاڑیوں کی طویل قطاریں لگ گئیں۔ مظاہرین کا موقف ہے کہ 10 ستمبر کی رات تقریباً 10 بجے وڈھ کے علاقے سونارو، گلی یار محمد کرکنازئی میں فائرنگ کا واقعہ پیش آیا، جس میں چار افراد جاں بحق جبکہ خواتین اور بچوں سمیت متعدد افراد زخمی ہوئے۔ احتجاج کرنے والے افراد نے واقعے کی شفاف تحقیقات اور ذمہ داروں کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کیا ہے ان کا کہنا ہے کہ جاں بحق ہونے والے افراد مقامی اور محنت کش شہری تھے دوسری جانب واقعے سے متعلق سرکاری حکام یا فورسز کا موقف تاحال سامنے نہیں آیا۔

قلات: آپریشن ردالفتنہ III، پانچ دہشتگرد ہلاک، اسلحہ وایمونیشن برآمد

انٹیلی جنس کی بنیاد پر کارروائی قلات کے علاقے میں کی گئی، مرنے والوں کا تعلق کالعدم تنظیم سے ہے

کوئٹہ (آن لائن) سیکورٹی فورسز کی جانب سے قلات کے علاقے میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران ردالفتنہ تھری کے تحت کارروائی کر کے 5 دہشتگردوں کو ہلاک کر کے اسلحہ ایمونیشن برآمد کر لیا۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی فورسز کی جانب سے آپریشن ردالفتنہ تھری کے تحت انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران قلات میں فائرنگ کے نتیجے میں کالعدم تنظیم کے 5 دہشت گردوں کو ہلاک کر کے ان کے قبضے سے اسلحہ ایمونیشن برآمد کر کے قبضے میں لے لیا۔

MASHRIQ QUETTA

خضدار: منشیات کی سمگلنگ ناکام

ملزم رنگے ہاتھوں گرفتار

خضدار (بیورو رپورٹ) خضدار، باغبانہ پولیس کی ڈی ایس پی علی احمد کی نگرانی میں منشیات کے خلاف کامیاب کارروائیاں جاری منشیات اسمگلر رنگے ہاتھوں گرفتار تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او باغبانہ محمد ابراہیم شیخ و دیگر اہلکاروں نے خفیہ اطلاع پر باغبانہ ایریا میں کارروائی کرتے ہوئے منشیات اسمگلر محمد حسنین کو گرفتار کر کے ملزم کے قبضہ سے پانچ ہزار گرام کے قریب چرس اور منشیات اسمگلنگ میں استعمال ہونیوالا کار برآمد کر کے ملزم کے خلاف مقدمہ درج کر کے تفتیش شروع کر دی جبکہ دوسری کارروائی میں قتل کے کیس میں اشتہاری ملزم محمد کو گرفتار کر کے تفتیش شروع کر دی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5 Dated: 12 SEP 2026 Page No. 17

مشکلات میں اضافہ ہونے لگا' آٹے کی قیمتوں میں فوری کمی ممکن نہیں' فلور ملز

بلوچستان میں مقامی ذخائر تقریباً ختم' ملز کو اوپن مارکیٹ سے مہنگے داموں گندم خریدنا پڑ رہی ہے' چیئرمین فلور ملز ایسوسی ایشن

پنجاب سے بلوچستان گندم لانے پر پابندی عائد' سندھ سے بھی ترسیل میں مشکلات کا سامنا ہے

حکومت اپنے سرکاری ذخائر یا پاسکو سے گندم منگوا کر محکمہ خوراک کے ذریعے فلور ملز کو فراہم کرے' عبدالواحد بزنجو

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان فلور ملز ایسوسی ایشن بلوچستان ریجن کے چیئرمین عبدالواحد بزنجو نے حالیہ دنوں میں انتظامیہ کی جانب سے آٹا فروشوں کے خلاف چھاپوں اور گرفتاریوں کی مذمت کرتے ہوئے کہا ہے کہ موجودہ حالات میں فلور ملز مالکان کیلئے آٹے کی قیمتوں میں فوری کمی کرنا ممکن نہیں، کیونکہ بلوچستان میں مقامی گندم کے ذخائر تقریبا ختم ہو چکے ہیں اور فلور ملز کو اوپن مارکیٹ سے مہنگے داموں

.... بقیہ 41 صفحہ نمبر 7 پر

گندم خریدنا پڑ رہی ہے اپنے ایک بیان میں عبدالواحد بزنجو نے کہا کہ پنجاب سے بلوچستان گندم لانے پر پابندی عائد ہے جبکہ سندھ سے بھی گندم کی ترسیل میں مشکلات کا سامنا ہے جو گندم مختلف ذرائع سے بلوچستان پہنچ رہی ہے، اسے مختلف چیک پوسٹوں پر روکنے اور مبینہ طور پر بھاری اخراجات برداشت کرنے پڑتے ہیں، جس کے باعث گندم کی لاگت مزید بڑھ جاتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ فلور ملز مالکان اوپن مارکیٹ سے جس قیمت پر گندم خریدتے ہیں، اسی حساب سے آٹے کی قیمت مقرر ہوتی ہے۔ فلور ملز کے پاس ایسا کوئی اختیار یا فارمولا نہیں کہ مارکیٹ میں گندم مہنگی ہونے کے باوجود اچانک آٹے کے نرخ کم کر دیں عبدالواحد بزنجو نے کہا کہ اگر حکومت عوام کو سستا آٹا فراہم کرنا چاہتی ہے تو اسے چاہئے کہ اپنے سرکاری ذخائر یا پاسکو سے گندم منگوا کر محکمہ خوراک کے ذریعے فلور ملز کو فراہم کرے سرکاری سطح پر سستی گندم دستیاب ہوگی تو اس سے سستا آٹا تیار کر کے عوام کو ریلیف دیا جاسکتا ہے۔

اوستہ محمد میں جرائم کی وارداتوں میں مسلسل اضافہ' پولیس خاموش

جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کیا جائے' عوامی حلقے

اوستہ محمد (نامہ نگار) اوستہ محمد میں جرائم پیشہ عناصر ایک بار پھر سرگرم ہوگئے، گن پوائنٹ پر گاڑیاں چھیننے اور لوٹ مار کی وارداتیں روز کا معمول بن گئیں۔ شہریوں اور تاجر برادری میں بڑھتی ہوئی وارداتوں کے باعث شدید خوف و ہراس' عوامی حلقوں کے مطابق جدید اسلحہ سے لیس مبینہ طور پر 15 سے 20 افراد پر مشتمل مسلح گروہ دن دیہاڑے لوٹ مار کی وارداتیں انجام دے کر با آسانی فرار ہو جاتا ہے، جبکہ متعدد شہری گاڑیوں اور قیمتی سامان سے محروم

.... بقیہ 53 صفحہ نمبر 7 پر

ہو چکے ہیں۔ مسلسل وارداتوں کے باعث شہریوں میں اپنے جان و مال کے تحفظ کے حوالے سے تشویش بڑھتی جارہی ہے۔ شہریوں اور تاجر برادری نے الزام عائد کیا ہے کہ جرائم پیشہ عناصر کے خلاف مؤثر کارروائی نہ ہونے کے باعث ان کے حوصلے بلند ہو رہے ہیں۔ عوامی حلقوں نے حکام بالا سے مطالبہ کیا ہے کہ اوستہ محمد میں بڑھتی ہوئی بدامنی کا فوری نوٹس لیتے ہوئے جرائم پیشہ عناصر کے خلاف بھرپور کریک ڈاؤن کیا جائے اور شہریوں کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔ جبکہ شہر میں بڑھتی ہوئی بدامنی کے خلاف آل پارٹی شہری ایکشن کمیٹی نے شٹر ڈاؤن احتجاج کی دھمکی دے دی۔

بھرتیوں میں میرٹ، وزیراعلیٰ بلوچستان کا دوٹوک اور قابل ستائش اقدام

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ سرکاری ملازمتیں بیچنے نہیں دی جائے گی اگر نوکریوں کی خرید و فروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر بچے گا نہ کوئی سیکرٹری، جبکہ ملوث عناصر کے خلاف غیر جانب دارانہ تحقیقات کے بعد قانون کے مطابق سخت کارروائی کی جائے گی۔ وزیراعلیٰ نے یہ واضح دوٹوک موقف سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے اختیار کیا، جس میں صوبائی محکموں کی کارکردگی، سالانہ ترقیاتی پروگرام کی پیش رفت، بھرتیوں کے عمل اور مختلف انتظامی امور کا جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں صوبائی وزیر ترقیات و منصوبہ بندی میر ظہور احمد بلیدی، وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور تمام محکموں کے انتظامی سیکرٹریز شریک تھے۔ اجلاس میں وزیراعلیٰ کا دوٹوک عزم قابل ستائش ہے اور ان کا بیان کسی ایک محکمے میں بھرتیوں سے متعلق شکایات کا جواب نہیں بلکہ اس سے کہیں زیادہ وسیع انتظامی اور اخلاقی اصول کی ترجمانی کرتا ہے۔ بلوچستان میں روزگار کا مسئلہ پہلے ہی سنگین ہے۔ ایسے حالات میں جب ایک سرکاری آسامی کے لئے بڑی تعداد میں نوجوان امیدوار اپنی تعلیم، وقت اور توانائیاں صرف کرتے ہیں، اس عمل کو شفاف رکھنا حکومت کی بنیادی ذمہ داری بن جاتا ہے۔ اگر کسی نوجوان کو یہ یقین نہ رہے کہ اسے ملازمت اس کی قابلیت کی بنیاد پر مل سکتی ہے تو پھر اس کا اعتماد کیسے قائم رہ سکتا ہے؟ یہ بات خوش آئند ہے کہ وزیراعلیٰ نے ملازمتوں کی مبینہ خرید و فروخت کے الزامات اور شکایات کو نظرانداز نہیں کیا بلکہ محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے موصول ہونے والی شکایات کا سخت نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم دیا۔ یہی وہ رویہ ہے جس کی ضرورت ایک ایسے صوبے میں زیادہ محسوس ہوتی ہے جہاں روزگار کے محدود مواقع کے باعث نوجوانوں کے لئے سرکاری ملازمت خاص اہمیت رکھتی ہے۔ تاہم یہاں ایک بنیادی اصول کو پیش نظر رکھنا ضروری ہے کہ شکایت اور جرم میں فرق ہوتا ہے۔ کسی بھی فرد، افسر یا کمیٹی کو صرف الزام کی بنیاد پر مجرم قرار نہیں دیا جاسکتا۔ تحقیقات ہونی چاہئیں، شواہد سامنے آنے چاہئیں اور پھر قانون اپنا راستہ اختیار کرے۔ وزیراعلیٰ نے بھی غیر جانب دارانہ تحقیقات اور مصدقہ شواہد کی بنیاد پر کارروائی کی بات کی ہے۔ یہی طرزِ عمل قانون پسندی کی اصل روح ہے۔ میرٹ کا مطلب ہی یہ ہے کہ فیصلہ کسی شخص کی شناخت، تعلق، سفارش یا مالی حیثیت دیکھ کر نہیں بلکہ اس کی اہلیت دیکھ کر کیا جائے۔ اگر ایک نوجوان نے برسوں تعلیم حاصل کی ہے، امتحان دیا ہے اور مطلوبہ معیار پر پورا اترتا ہے تو اس کا حق ہے کہ اسے دوسرے امیدواروں کے برابر موقع دیا جائے۔ اس کے برعکس اگر کوئی شخص صرف اس وجہ سے آگے نکل جائے کہ اس کے پاس اثر و رسوخ ہے تو یہ صرف ایک امیدوار کے ساتھ

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 12 SEP 2026

Page No. 18

نوجوان نسل کو منفی سرگرمیوں سے دور رکھنے کیلئے مشترکہ جدوجہد کی ضرورت

انٹرپرینیورشپ اینڈ یوتھ ڈیولپمنٹ سوسائٹی (ای وائے ڈی ایس) نے والدین اور سرپرستوں پر زور دیا ہے کہ وہ نوجوانوں کو تمباکو اور نکوٹین مصنوعات سے دور رکھنے اور ان تک ان اشیاء کی رسائی روکنے کے لیے اپنا فعال اور باخبر کردار ادا کریں۔ یہ بات ای وائے ڈی ایس کے زیر اہتمام "یوتھ ایکس پریوینشن انیشی ایٹو" کے تحت "یوتھ ایٹ ہوم" کے عنوان سے منعقدہ ایک میڈیا نشست کے دوران سامنے آئی، تقریب میں گھر کے ماحول اور خاندانی تربیت کے اہم کردار پر تفصیلی گفتگو کی گئی۔ نشست سے خطاب کرتے ہوئے ای وائے ڈی ایس کی نائب صدر شائستہ عائشہ نے کہا کہ نوجوانوں کو مضرِ صحت مصنوعات سے بچانا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے، والدین اپنے بچوں کے اردگرد کے ماحول، دوستوں کی صحبت اور پڑوس کے اثرات پر نظر رکھ کر اور ان سے دوستانہ انداز میں گفتگو قائم رکھ کر اس سلسلے میں بنیادی کردار ادا کر سکتے ہیں۔ اس موقع پر وائے اے پی پروگرام منیجر عائشہ زبیری نے ذمہ دارانہ ابلاغ کی اہمیت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا کہ تمباکو اور نکوٹین کے استعمال سے متعلق معلومات کی درست، متوازن اور بغیر کسی سنسنی کے فراہمی عوامی شعور کو بیدار کرنے میں اہم ثابت ہوتی ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ میڈیا کو بغیر کسی خوف یا لامتناہی ملامت کے آگاہی پر مبنی مواد کا احاطہ کرنا چاہیے۔ تقریب کے شرکاء نے اس بات پر بھی اتفاق کیا کہ تعلیمی اداروں اور کمیونٹی کے رہنماؤں کو اس مہم کا حصہ بنانا ضروری ہے تاکہ گھر، اسکول اور معاشرے کے سطح پر تمباکو اور نکوٹین کی روک تھام کو یقینی بنایا جا سکے۔ بہرحال منشیات کا استعمال ہمارے معاشرے کا وہ ہولناک ناسور ہے جو نہ صرف ایک فرد بلکہ پورے خاندان اور ملک کے مستقبل یعنی نوجوان نسل کو برباد کر رہا ہے۔ نوجوان کسی بھی قوم کا سب سے قیمتی سرمایہ ہوتے ہیں، لیکن جب وہ اس لعنت کا شکار ہوتے ہیں تو ان کی جسمانی، ذہنی اور اخلاقی صلاحیتیں مفلوج ہو کر رہ جاتی ہیں۔ پاکستانی تعلیمی اداروں اور معاشرے میں نوجوانوں کے نشے کی طرف راغب ہونے کی کئی بڑی وجوہات ہیں۔ تقریباً 20 فیصد نوجوان پڑھائی کے بوجھ اور امتحانات کے تناؤ سے فرار حاصل کرنے کے لیے سکون آور ادویات کا سہارا لیتے ہیں۔ ملک میں بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور روشن مستقبل کی امید نہ ہونا نوجوانوں کو مایوسی کی دلدل میں دھکیل دیتا ہے۔ ماہرین کے مطابق اکثر نوجوان پہلی بار منشیات کا تجربہ دوستوں کی محفل میں "تھرل" یا فیشن کے طور پر کرتے ہیں۔ امیر طبقے میں والدین کی عدم توجہی اور ضرورت سے زیادہ پیسہ بھی بچوں کو آئس، کوکین اور کرسٹل میتھ جیسے مہنگے نشوں کی طرف لے جاتا ہے۔ منشیات صرف صحت کو ہی برباد نہیں کرتیں بلکہ پورے سماجی تانے بانے کو بکھیر دیتی ہیں، یہ دماغی خلیات کو نقصان پہنچاتی ہے، جس سے چڑچڑاپن، یادداشت کی کمزوری اور بعض اوقات زیادہ مقدار کی وجہ سے موت بھی واقع ہو جاتی ہے۔ نشے کی طلب کو پورا کرنے کے لیے جب پیسے ختم ہو جاتے ہیں، تو نوجوان چوری، ڈکیتی اور اسٹریٹ کرائمز جیسی خطرناک سرگرمیوں میں ملوث ہو جاتے ہیں۔ ایک فرد کا نشہ پورے گھرانے کو مالی اور ذہنی طور پر مسمار کر دیتا ہے، جس سے گھریلو نظامِ انتشار کا شکار ہو جاتا ہے۔ اس لعنت کے خاتمے کے لیے حکومتی اداروں، والدین اور اساتذہ کو مل کر فوری اقدامات کرنے ہوں گے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں، جیسے اسلام آباد پولیس کی مہم "نشہ! اب نہیں"، کو تعلیمی اداروں کے آس پاس منشیات فروشوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کرنی چاہیے۔ والدین کو اپنے بچوں کی سرگرمیوں اور ان کے دوستوں پر گہری نظر رکھنی چاہیے اور ان کے ساتھ دوستانہ ماحول قائم کرنا چاہیے۔ ملک میں منشیات کے عادی افراد کے علاج اور ماہرینِ نفسیات کی تعداد میں اضافہ کیا جائے تاکہ ڈپریشن کے شکار نوجوانوں کو درست رہنمائی مل سکے۔ بلاشبہ اگر ہم نے آج اپنی نوجوان نسل کو اس ناسور سے نہ بچایا تو قوم کا مستقبل تاریک ہو سکتا ہے۔ یہ ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے کہ ہم منشیات کو "خیرباد" کہیں اور اپنے بچوں کے مستقبل کو محفوظ اور بہتر بنانے کیلئے اپنا قیمتی وقت اور وسائل سب کچھ صرف کریں کیونکہ ایک بہترین معاشرے کی تشکیل کیلئے ایک صحتمند نوجوان نسل ضروری ہے جو علم اور شعور سے لیس ہو کر سماج و معاشرے میں مثبت تبدیلی لانے میں اپنا کلیدی کردار ادا کرے۔

وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے ایک بار پھر میرٹ کے تحفظ کا عزم

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے گزشتہ روز ایک بار پھر میرٹ کے تحفظ اور بالادستی کے عزم کا اعادہ کیا ہے اور اس ضمن میں دوٹوک انداز میں اپنے خیالات کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ نوجوانوں کے مستقبل اور ان کے حق روزگار پر کسی قسم کا سمجھوتا قابل قبول نہیں ہوسکتا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سیکرٹریز کمیٹی کے اجلاس کے دوران کیا۔ ہم وزیرعلی صاحب کے عزم اور وژن کو سراہتے ہیں بلاشک بلوچستان کے جملہ مسائل کا حل انصاف، میرٹ اور آئین وقانون کی بالادستی میں مضمر و پوشیدہ ہے نوجوانوں کے مسائل کا حل، ان کی ہر ممکن حوصلہ افزائی و سرپرستی وقت کی اولین ضرورت ہے اور اس بابت وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے جس عزم کا اعادہ کیا ہے قابل ستائش ہے۔ بلوچستان میں نوجوانوں کی ایک بڑی تعداد روزگار کے محدود مواقع، معاشی مشکلات اور مستقبل کے غیر یقینی حالات سے دوچار ہے، وہاں سرکاری ملازمت محض ایک نوکری نہیں بلکہ ایک خاندان کے معاشی استحکام، ایک نوجوان کی عزت نفس اور ایک گھرانے کی امید کا نام ہے۔ ایسے میں ضروری ہوجاتا ہے کہ ملازمتوں کی فراہمی مکمل طور پر میرٹ اور انصاف کے مطابق ہو وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے یہ واضح اور دوٹوک موقف کہ بلوچستان میں کسی نوجوان کی نوکری فروخت نہیں ہونے دی جائے گی، بلاشبہ ایک قابل تحسین حکومتی عزم ہے۔ ان کا یہ کہنا کہ اگر نوکریوں کی خرید وفروخت کے مصدقہ شواہد سامنے آئے تو کوئی وزیر یا سیکرٹری بھی قانون کی گرفت سے باہر نہیں ہوگا، اس امر کی علامت ہے کہ حکومت کم از کم اصولی سطح پر میرٹ، شفافیت اور قانون کی بالادستی کو اپنی حکمرانی کا بنیادی حصہ سمجھتی ہے۔ یہ وہی طرز فکر ہے جس کی بلوچستان کے عوام خصوصاً نوجوان عرصے سے توقع رکھتے آئے ہیں۔ سرکاری ملازمت کسی فرد، خاندان، گروہ یا بااثر طبقے کی ملکیت نہیں۔ یہ ملک وقوم کے وسائل سے پیدا ہونے والا ایک عوامی حق ہے، جس تک رسائی کا واحد جائز راستہ اہلیت، قابلیت اور میرٹ ہونا چاہئے۔ ایک نوجوان برسوں تعلیم حاصل کرتا ہے، امتحانات دیتا ہے، ڈگریاں حاصل کرتا ہے، مقابلے کے امتحانات کی تیاری کرتا ہے اور اپنے خاندان کی امیدوں کا بوجھ اپنے کندھوں پر اٹھائے روزگار کی تلاش میں دردر کی خاک چھانتا ہے۔ ایسے نوجوان کے لئے یہ تصور ہی انتہائی تکلیف دہ ہے کہ جس نوکری کے لئے وہ اپنی صلاحیت اور وقت صرف کر رہا ہے، وہ کسی دوسرے شخص کو محض پیسے، سفارش یا تعلق کی بنیاد پر مل سکتی ہے۔ میرٹ کی پامالی نہ صرف ایک امیدوار کے ساتھ ناجائز اور زیادتی ہے بلکہ یہ حکومت کے لئے بھی بہت بڑا لمحہ فکریہ ہونا چاہئے جب ایک اہل نوجوان یہ محسوس کرتا ہے کہ اس کی قابلیت کی کوئی قدر نہیں اور کامیابی کا انحصار سفارش یا مالی وسائل پر ہے تو اس کے دل ودماغ میں بداعتمادی اور لاتعلقی جڑیں بنانے لگتی ہے اس تناظر میں وزیراعلیٰ بلوچستان کا یہ کہنا کہ وہ روز اول سے واضح کر چکے ہیں کہ بلوچستان میں کوئی نوکری نہیں بکے گی، ایک اہم سیاسی وانتظامی پیغام ہے۔ تاہم اس عزم کی اصل اہمیت اس وقت سامنے آئے گی جب یہی اصول ہر محکمے، ہر بھرتی، ہر پوسٹ اور ہر سطح پر عملی شکل اختیار کرے گا۔ اصولی اعلان اپنی جگہ اہم ہے، لیکن عوام بالخصوص نوجوان عملی نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہیں ایسی بھرتیاں درکار ہیں جن کے طریقہ کار پر سوال نہ اٹھیں، ایسی میرٹ لسٹیں درکار ہیں جن پر اعتماد کیا جاسکے اور ایسا نظام درکار ہے جہاں کسی امیدوار کو یہ شک نہ ہو کہ اس کے مقابلے میں کسی بااثر شخص کو ناجائز فائدہ دیا گیا ہے۔ محکمہ جنگلات میں بھرتیوں کے حوالے سے موصول ہونے والی شکایات کا وزیراعلیٰ کی جانب اعلیٰ سطحی تحقیقات کا حکم اسی سلسلے کی ایک اہم کڑی ہے۔ شکایت سامنے آنا بذات خود جرم ثابت ہونے کے مترادف نہیں، اس لئے ضروری ہے کہ تحقیقات مکمل طور پر غیر جانبدارانہ، شفاف اور شواہد کی بنیاد پر ہوں۔ اگر بے ضابطگی ثابت ہوتی ہے تو ملوث افراد کے خلاف بلاامتیاز قانون کے مطابق کارروائی ہونی چاہئے، اور اگر الزامات بے بنیاد ثابت ہوں تو متعلقہ افراد کی ساکھ بھی بحال کی جانی چاہئے۔ یہی حقیقی انصاف ہے ایک اور اہم پہلو یہ ہے کہ بھرتیوں کے پورے عمل کو صرف اعلیٰ افسران کی نیت تک محدود نہیں کیا جاسکتا۔ وزیراعلیٰ نے بجا طور پر اس امر کی طرف توجہ دلائی ہے کہ اگرچہ اعلیٰ انتظامی سطح پر میرٹ اور شفافیت کے حوالے سے واضح پالیسی موجود ہو، پھر بھی ماتحت اہلکاروں یا ریکروٹمنٹ کمیٹیوں کی سطح پر کسی قسم کا سقم پیدا ہوسکتا ہے۔ اس لئے نظام میں ایسی نگرانی ضروری ہے جو ہر مرحلے پر میرٹ کو یقینی بنائے۔ بھرتی کا عمل اشتہار سے شروع ہوکر درخواستوں کی وصولی، ابتدائی جانچ، ٹیسٹ، انٹرویو، میرٹ لسٹ، حتمی انتخاب اور تقرری تک مختلف مراحل سے گزرتا ہے۔ اگر ان میں سے کسی ایک مرحلے پر بھی شفافیت متاثر ہو تو پورا عمل مشکوک بن سکتا ہے۔ چنانچہ حکومت کو چاہئے کہ جہاں ممکن ہو بھرتیوں کے تمام مراحل کو ڈیجیٹل، قابل نگرانی اور ریکارڈ پر مبنی بنایا جائے۔ امیدواروں کو ان کے نمبرز، میرٹ پوزیشن اور انتخاب کے معیار سے آگاہ کیا جائے۔ شکایات کے لئے بااختیار اور غیر جانبدار فورم موجود ہو اور شکایت کرنے والے امیدوار کو یہ یقین ہو کہ اس کی آواز سنی جائے گی۔ میرٹ کا تقاضا صرف یہ نہیں کہ اہل شخص کو نوکری دے دی جائے، بلکہ یہ بھی ہے کہ نااہل یا غیر مستحق شخص کو کسی دباؤ کے تحت راستہ نہ دیا جائے۔ یہی وہ مقام ہے جہاں سیاسی قیادت اور انتظامیہ کی اصل آزمائش شروع ہوتی ہے۔ حکومت کے لئے یہ بھی ضروری ہے کہ میرٹ کو محض بھرتیوں تک محدود نہ رکھا جائے۔ ترقی، تبادلے، تعیناتیاں، تربیت کے مواقع اور انتظامی ذمہ داریاں بھی قابلیت اور کارکردگی کی بنیاد پر دی جائیں۔ جب پورا سرکاری نظام میرٹ پر قائم ہوگا تو اداروں کی کارکردگی میں بھی بہتری آئے گی۔ ایک اہل شخص کو مناسب عہدہ ملنے سے نہ صرف اس کی صلاحیت استعمال ہوتی ہے بلکہ وسائل بھی بہتر انداز میں بروئے کار آتے ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ میرٹ دراصل گورننس کی بنیاد ہے۔ جہاں میرٹ مضبوط ہوگا وہاں اداروں پر اعتماد بڑھے گا، کارکردگی بہتر ہوگی اور نوجوانوں میں امید پیدا ہوگی۔ اس کے برعکس جہاں سفارش، اقربا پروری اور مالی مفادات کا غلبہ ہوگا وہاں ادارے کمزور اور عوام کا اعتماد متزلزل ہوگا۔ اس لئے میرٹ کا دفاع عین انصاف ہے بلوچستان کے نوجوانوں کو اس وقت ایک ایسے نظام کی ضرورت ہے جس کی بدولت ان کی صلاحیتوں کا اعتراف ہو، سرپرستی ہو اور وہ زیادہ بہتر انداز میں آگے آ کر ملک وقوم اور صوبے کی بہتر خدمت کر سکیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Balochistan Time Quetta

Bullet No. 6

Dated: 12 SEP 2026

Page No. 21

Reinventing agriculture

Balochistan approved its Organic Agriculture Policy 2024 to promote environmental sustainability, economic growth and farmers' climate resilience. In partnership with WWF-Pakistan, the Agriculture Extension Department is working with 12,000 farmers across 95,000 acres to expand organic practices. The initiative aims to strengthen biodiversity and food security while reducing dependence on imported organic cotton and saving foreign exchange. In 2023-24, 67,067 acres were globally certified for organic cotton.

The organic certification has been carried out by the Control Union certified under the NOP (USDA) and EU standards, providing access to high-demand markets in the US and Europe. The policy represents a transformative shift from province's current agricultural practices to a more sustainable, ecological and economically viable model. This initiative represents a major milestone in promoting organic cotton production, offering a sustainable pathway to economic growth and reduces our dependency on imported materials.

By empowering local farmers and managing over 95,000 acres of certified organic land, Balochistan is setting a precedent for sustainable farming in Pakistan and beyond. With its abundant natural resources and fertile land, Balochistan is well placed to emerge as a leader in organic farming. The sector could transform the province's economic landscape by enabling farmers to produce premium, high-value organic goods for domestic and international markets. This increased income can uplift rural communities, reduce poverty, and empower small-scale farmers. Additionally, organic farming can create employment opportunities in various sectors, including processing, packaging, and marketing, stimulating economic growth and development. Balochistan, like many regions, is vulnerable to the impacts of climate change. Organic farming practices, such as crop rotation, cover cropping, and composting, help mitigate climate change by sequestering carbon in the soil. By reducing reliance on fossil fuel-intensive inputs, organic agriculture can lower greenhouse gas emissions and contribute to a more sustainable future. Moreover, organic farming promotes biodiversity, which is crucial for ecosystem resilience and adaptation to climate variability.

Organic farming, on the other hand, prioritizes the use of natural resources and minimizes chemical exposure. By consuming organic produce, consumers can reduce their intake of harmful residues and promote better health outcomes. Additionally, organic farming can enhance food security by promoting sustainable and resilient agricultural systems that can withstand climate shocks and other challenges. It is hoped that this move of the provincial government would boost local biodiversity and food security and reduce reliance on imported organic cotton, saving millions of dollars in foreign exchange.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6
Dated: 12 SEP 2026
Page No. 22

خواتین کے تحفظ پر ایک اور سوال

تحریر۔ عبداللہ بلوچ

بلوچستان میں خواتین کے خلاف تشدد کا ایک اور انتہائی افسوسناک واقعہ سامنے آیا ہے مستونگ کے علاقے ہیری میں ایک خاتون تیزاب گردی کا شکار ہوئی، جبکہ اطلاعات کے مطابق حملہ آور واقعے کے بعد فرار ہو گیا پولیس کی جانب سے واقعے کا مقدمہ درج کیا جا چکا ہے۔ یہ واقعہ اس لیے بھی تشویشناک ہے کہ گزشتہ تین ماہ کے دوران بلوچستان میں تیزاب گردی کا یہ دوسرا واقعہ ہے جون میں سول ہسپتال میں دوران ڈیوٹی ہماری بیٹی ڈاکٹر ماہ نور ناصر ہسپتال کی لفٹ میں ایک آپریٹر کی جانب سے تیزاب گردی کا شکار ہوئی مذکورہ واقعے کے مبینہ ملزم کو پولیس نے واقعے کے دوسرے گھنٹے کے دوران کوئٹہ کے نوشکی بس اسٹاپ سے گرفتار کیا ایک طرف ڈاکٹر ماہ نور ناصر پر حملے کا واقعہ ہے، جہاں پولیس نے فوری کارروائی کرتے ہوئے مبینہ ملزم کو گرفتار کیا، اور دوسری جانب مستونگ کے ہیری میں ایک خاتون تیزاب گردی کا شکار ہوئی اور مبینہ حملہ آور فرار ہو گیا یہ دونوں واقعات ہمارے سامنے ایک بنیادی سوال رکھتے ہیں آخر بلوچستان میں خواتین کب تک اپنے جسم، عزت اور زندگی کے تحفظ کے لیے خوف کے سائے میں زندگی گزارتی رہیں گی؟ تیزاب کسی انسان پر پھینکنا محض ایک حملہ نہیں، بلکہ ایک ایسا سنگین جرم ہے جس کے اثرات متاثرہ فرد کی پوری زندگی کو اپنی لپیٹ میں لے سکتے ہیں جسم پر پڑنے والے زخم شاید وقت کے ساتھ کسی حد تک مندمل ہو جائیں، لیکن چہرے پر پڑنے والے داغ، جسمانی معذوری، آنکھوں کی بینائی متاثر ہونا، مسلسل علاج، معاشرتی رویے اور ذہنی اذیت متاثرہ خاتون کے لیے ایک طویل جنگ بن جاتے ہیں ایک لمحے کا یہ جرم متاثرہ انسان کو برسوں، بلکہ بعض اوقات پوری زندگی، درد اور تکلیف کے ساتھ جینے پر مجبور کر سکتا ہے سب سے اہم سوال یہ ہے کہ ایک عورت کو آخر اس حد تک غیر محفوظ کیوں ہونا چاہیے کہ کوئی شخص اس کے چہرے اور جسم کو تیزاب سے جھلسانے کی جرات کرے؟ یہ سوال صرف مستونگ کے ہیری تک محدود نہیں۔ یہ پورے بلوچستان کے معاشرے، پولیس، عدالتی نظام، مقامی سماجی قیادت اور ہم سب سے ہے۔

تیزاب گردی صرف جسم پر حملہ نہیں، تیزاب گردی کا مقصد اکثر صرف جسم کو نقصان پہنچانا نہیں ہوتا۔ اس کے ذریعے متاثرہ شخص کو خوف زدہ، بدنام، معذور یا سماجی طور پر تنہا کرنے کی کوشش کی جاتی ہے خصوصاً خواتین کے خلاف تیزاب گردی ان کی ظاہری شناخت، اعتماد، عزت نفس اور معاشرتی زندگی کو براہ راست نشانہ بناتی ہے۔ اسی لیے تیزاب گردی خواتین کے خلاف تشدد کی انتہائی سنگین شکلوں میں شمار کی جانی چاہیے ایک عورت جس نے شاید ابھی اپنے مستقبل کے خواب دیکھنے شروع کیے ہوں، ایک لمحے میں اپنے چہرے، آنکھوں، جلد اور زندگی کے معمولات سے محروم ہو سکتی ہے حملے کے بعد اس کی زندگی ہسپتال کے بستروں، آپریشنز، ادویات، درد، خوف اور غیر یقینی کے درمیان گزر سکتی ہے لیکن ہماری ذمہ داری صرف یہ نہیں کہ ہم واقعے کی مذمت کریں اور چند دن بعد اسے بھول جائیں اصل ذمہ داری یہ ہے کہ متاثرہ خاتون کو انصاف، علاج، تحفظ، قانونی معاونت اور عزت نفس کے ساتھ دوبارہ زندگی کی طرف واپس لایا جائے مقدمہ درج ہونا کافی نہیں

پولیس کی جانب سے مقدمہ درج کرنا قانونی کارروائی کا پہلا ضروری قدم ہے، لیکن ایف آئی آر انصاف کی منزل نہیں بلکہ انصاف کے سفر کا آغاز ہے اگر ملزم فرار ہے تو پولیس اور تفتیشی عملے کے لیے اصل امتحان اب شروع ہوتا ہے ملزم کی گرفتاری، شواہد اکٹھے کرنا، حملے کے محرکات معلوم کرنا، گواہوں کے بیانات ریکارڈ کرنا اور مقدمے کو مضبوط قانونی بنیادوں پر آگے بڑھانا ضروری ہے ایسے مقدمات میں تاخیر صرف ایک قانونی مسئلہ نہیں بنتی۔ تاخیر سے متاثرہ خاندان پر دباؤ بڑھ سکتا ہے، گواہ پیچھے ہٹ سکتے ہیں اور ملزم کو قانون سے بچنے کا موقع مل سکتا ہے اس لیے ضروری ہے کہ تیزاب گردی کے مقدمات کو عام نوعیت کے مقدمات سمجھ کر فائلوں میں دفن نہ کیا جائے ایسے جرائم میں فوری، شفاف اور غیر جانب دار تفتیش ہونی چاہیے، تیزاب کہاں سے آتا ہے؟ اس واقعے کا ایک بنیادی پہلو یہ بھی ہے کہ مجرم کو تیزاب یا خطرناک کیمیکل کہاں سے ملا؟ اگر خطرناک کیمیکلز عام مارکیٹ میں بغیر مناسب نگرانی، شناخت اور ریکارڈ کے دستیاب ہیں تو یہ صرف ایک فرد کا مسئلہ نہیں بلکہ ایک انتظامی کمزوری بھی ہے متعلقہ محکموں اور ذمہ دار حکام کو چاہیے کہ خطرناک تیزابی کیمیکلز کی فروخت، ذخیرہ اور استعمال کے حوالے سے موجود قوانین اور ضوابط کا جائزہ لیں جہاں نگرانی ضروری ہے وہاں مؤثر نگرانی کی جائے، اور جہاں قانون موجود ہے وہاں اس پر حقیقی معنوں میں عمل درآمد یقینی بنایا جائے کیونکہ اگر ایک شخص خطرناک کیمیکل آسانی سے حاصل کر کے کسی انسان کی زندگی تباہ کر سکتا ہے اور اس خریداری کا کوئی قابل اعتماد ریکارڈ موجود نہیں، تو ہمیں پورے نظام پر سوال اٹھانا ہوگا متاثرہ خاتون صرف ایک کیس نہیں تیزاب گردی کا شکار ہونے والی خاتون کو صرف پولیس کی ایف آئی آر میں درج ایک نام یا مقدمے کے نمبر تک محدود نہیں کیا جا سکتا، وہ ایک انسان ہے اسے فوری طبی امداد، ماہر علاج، ممکنہ پلاسٹک سرجری، آنکھوں کے علاج، نفسیاتی معاونت اور قانونی مدد کی ضرورت ہو سکتی ہے کئی متاثرین کو طویل عرصے تک علاج کی ضرورت پڑتی ہے، جبکہ علاج کے اخراجات خاندان کے لیے ناقابل برداشت ہو سکتے ہیں یہاں معاشرے اور متعلقہ محکموں کی ذمہ داری مزید بڑھ جاتی ہے اگر ایک خاتون پر تیزاب پھینکا گیا ہے تو سوال یہ بھی ہونا چاہیے، اس کے علاج کا خرچ کون برداشت کرے گا؟ کیا متاثرہ خاندان کو دروازے دروازے مدد مانگنی پڑے گی؟ کیا اسے علاج کے لیے کوئٹہ یا کراچی منتقل کرنے کے لیے چندہ جمع کرنا ہوگا؟ کیا اس کے بچوں اور خاندان کے مستقبل کا بھی کوئی انتظام ہوگا؟

ان سوالات کو نظر انداز نہیں کیا جا سکتا بلوچستان میں انسانی حقوق کا سوال، بلوچستان پہلے ہی متعدد انسانی، سماجی اور معاشی مسائل کا سامنا کر رہا ہے۔ خواتین، بچوں، مزدوروں اور دیگر کمزور طبقات کے تحفظ کے حوالے سے معاشرے کی ذمہ داریاں بہت زیادہ ہیں انسانی حقوق صرف سیاسی یا شہری آزادیوں کا نام نہیں کسی عورت کا اپنے جسم، عزت، جان اور مستقبل کے ساتھ محفوظ زندگی گزارنا بھی بنیادی انسانی حق ہے جب کسی خاتون پر تیزاب پھینکا جاتا ہے تو اس کے جسم کو ہی نہیں، اس کے وقار، آزادی اور مستقبل کو بھی نشانہ بنایا جاتا ہے اس لیے ایسے واقعات کو محض "گھریلو جھگڑا"، "ذاتی دشمنی" یا "خاندانی مسئلہ" کہہ کر نظر انداز کرنا خطرناک رویہ ہے جرم، جرم ہوتا ہے، چاہے اس کا ارتکاب گھر کے اندر ہو یا گھر کے باہر، معاشرے کو بھی اپنا کردار ادا کرنا ہوگا صرف پولیس کو ذمہ دار قرار دینے سے مسئلہ حل نہیں ہوگا ہمیں اپنے معاشرتی رویوں کا بھی جائزہ لینا ہوگا اکثر خواتین تشدد کا سامنا کرنے کے باوجود خاموش رہتی ہیں انہیں خاندان، معاشرے، بدنامی، طلاق، بچوں یا معاشی مشکلات کا خوف ہوتا ہے بعض اوقات افسوسناک طور پر متاثرہ خاتون ہی کو قصوروار ٹھہرانے کی کوشش کی جاتی ہے یہ رویہ تبدیل ہونا چاہیے اگر کسی عورت پر حملہ ہوا ہے تو سوال یہ نہیں ہونا چاہیے "اس نے ایسا کیا کیا تھا؟" پہلا سوال ہونا چاہیے:

"اس پر حملہ کس نے کیا اور اسے انصاف کیسے ملے گا؟" یہی فرق ایک مہذب اور انصاف پسند معاشرے کی پہچان ہے خاموشی مجرم کو طاقت دیتی جب معاشرہ کسی سنگین جرم پر خاموش ہو جاتا ہے تو مجرم کو یہ پیغام ملتا ہے کہ شاید اس جرم کے نتائج زیادہ سنگین نہیں ہوں گے ہمیں تیزاب گردی کے خلاف واضح اور اجتماعی آواز بلند کرنا ہوگی علماء، اساتذہ، وکلا، صحافی، انسانی حقوق کے کارکن، سیاسی و سماجی رہنما، قبائلی عمائدین اور سول سوسائٹی سب کو خواتین کے خلاف تشدد کے خاتمے کے لیے اپنا کردار ادا کرنا ہوگا مساجد کے خطبات، تعلیمی اداروں کے پروگرام، میڈیا کی مہمات اور سوشل میڈیا پر آگاہی کے ذریعے لوگوں کو بتایا جائے کہ تیزاب گردی کوئی معمولی تنازع نہیں بلکہ ایک تباہ کن جرم ہے انصاف صرف سزا نہیں، ملزم کو قانون کے مطابق سزا ملنا ضروری ہے، لیکن انصاف کا دائرہ اس سے کہیں وسیع ہے انصاف کا مطلب یہ بھی ہے کہ متاثرہ خاتون کو محفوظ ماحول ملے، اس کا علاج ہو، اسے قانونی معاونت حاصل ہو، اس کی عزت اور رازداری کا خیال رکھا جائے، اسے نفسیاتی مدد دی جائے اور اسے معاشرے میں دوبارہ باوقار زندگی گزارنے کا موقع فراہم کیا جائے اس کے خاندان کو بھی تنہا نہ چھوڑا جائے ایک ایسے معاشرے کی ضرورت ہے جہاں متاثرہ خاتون اپنے زخم چھپانے کے بجائے سر اٹھا کر کہہ سکے، "میرے ساتھ جرم ہوا ہے، اور مجھے انصاف ملے گا۔" تین ماہ میں دوسرا واقعہ — خطرے کی گھنٹی، اگر گزشتہ تین ماہ میں بلوچستان میں تیزاب گردی کے دو واقعات پیش آئے ہیں تو اسے محض دو الگ الگ واقعات سمجھ کر نظر انداز نہیں کیا جانا چاہیے یہ ایک خطرے کی گھنٹی ہے، متعلقہ محکموں اور سماجی تنظیموں کو بلوچستان میں تیزاب گردی اور خواتین کے خلاف شدید تشدد کے واقعات کا باقاعدہ ڈیٹا مرتب کرنا چاہیے یہ دیکھا جانا چاہیے کہ یہ واقعات کہاں، کن حالات میں اور کن محرکات کے تحت پیش آ رہے ہیں اعداد و شمار کے بغیر مؤثر پالیسی نہیں بن سکتی، اور مؤثر پالیسی کے بغیر روک تھام ممکن نہیں ضرورت اس امر کی ہے کہ پولیس، محکمہ داخلہ، محکمہ سماجی بہبود، صحت کے ادارے، خواتین کے تحفظ سے متعلق ادارے اور انسانی حقوق کی تنظیمیں مل کر ایک مؤثر حکمت عملی تیار کریں حوا کی بیٹی کو انصاف چاہیے

مستونگ کے ہیری میں تیزاب گردی کا شکار ہونے والی خاتون آج صرف اپنے زخموں کے ساتھ نہیں بلکہ پورے معاشرے کے سامنے ایک سوال بن کر کھڑی ہے اس کا سوال ہے، کیا ایک عورت محفوظ زندگی گزارنے کا حق رکھتی ہے؟ اس کا سوال ہے کیا مجرم قانون کی گرفت سے بچ سکتا ہے؟ اس کا سوال ہے، کیا انصاف صرف ایف آئی آر درج ہونے تک محدود ہے؟

اور سب سے بڑھ کر اس کا سوال ہے، کیا معاشرہ اس کے ساتھ کھڑا ہوگا؟ ہمیں ان سوالات کا جواب الفاظ سے نہیں، عمل سے دینا ہوگا پولیس کو ملزم کی گرفتاری اور شفاف تفتیش یقینی بنانی چاہیے۔ پراسیکیوشن کو مقدمہ مضبوط انداز میں آگے بڑھانا چاہیے۔ عدالت کو قانون کے مطابق انصاف فراہم کرنا چاہیے۔ متعلقہ محکموں کو متاثرہ خاتون کے علاج اور بحالی میں کردار ادا کرنا چاہیے، اور معاشرے کو اس خاندان کو تنہا نہیں چھوڑنا چاہیے تیزاب گردی صرف ایک عورت کے چہرے کو نہیں جلاتی؛ یہ پورے معاشرے کے ضمیر کو جھلسا دیتی ہے۔

اگر آج ہم خاموش رہے تو کل کوئی اور بیٹی اس ظلم کا شکار ہو سکتی ہے لہذا وقت آ گیا ہے کہ بلوچستان میں خواتین کے خلاف تشدد کے ہر واقعے کو سنجیدگی سے لیا جائے، تیزاب گردی کے خلاف مؤثر روک تھام کی جائے، خطرناک کیمیکلز کی دستیابی اور فروخت پر نگرانی مضبوط کی جائے، متاثرین کو فوری طبی و قانونی مدد دی جائے اور مجرموں کو قانون کے مطابق جواب دہ بنایا جائے حوا کی بیٹی کو ہمدردی سے زیادہ انصاف چاہیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Zamana Quetta

Bullet No 6

Dated: 12 SEP 2026 Page No. 23

نوکری نہیں بکے گی!

بلوچستان کے ایک دور افتادہ علاقے میں بیٹھا کوئی نوجوان جب سرکاری ملازمت کے لیے فارم بھرتا ہے تو اس کاغذ پر صرف اس کا نام، والد کا نام، تعلیمی قابلیت اور پتہ درج نہیں ہوتا، اس کے ساتھ اس کے پورے خاندان کی امیدیں بھی درج ہوتی ہیں۔ ایک غریب باپ اپنی جمع پونجی سے بیٹے کی تعلیم مکمل کرتا ہے، ایک ماں برسوں دعائیں کرتی ہے، بہن بھائی اپنی خواہشیں قربان کرتے ہیں اور نوجوان خود کئی برس مقابلے کے امتحان، ٹیسٹ اور انٹرویو کی تیاری میں گزار دیتا ہے۔ اس کے لیے ایک سرکاری ملازمت صرف ملازمت نہیں، زندگی بدلنے کا امکان ہوتی ہے۔

اسی لیے جب کسی حقدار نوجوان کو میرٹ کے بجائے سفارش، سیاسی اثر و رسوخ یا پیسے کی بنیاد پر محروم کر دیا جاتا ہے تو صرف ایک آسامی فروخت نہیں ہوتی، ایک خاندان کی امید فروخت ہوتی ہے، ایک نوجوان کی محنت کی توہین ہوتی ہے اور سب سے بڑھ کر ریاست پر اعتماد کا ایک چراغ بجھتا ہے۔

ایسے ماحول میں وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کی جانب سے صوبائی محکموں کے سیکریٹریز کے اجلاس میں سرکاری ملازمتوں کی فروخت کے خلاف دوٹوک اعلان اور افسران سے حلف لینا غیر معمولی اہمیت رکھتا ہے۔ ”نوکری نہیں بکے گی“ بظاہر چند الفاظ ہیں، مگر اگر ان الفاظ کو حقیقی معنوں میں پالیسی اور نظام کا حصہ بنا دیا جائے تو یہی جملہ بلوچستان کے انتظامی ڈھانچے میں ایک بڑی تبدیلی کی بنیاد بن سکتا ہے۔

وزیراعلیٰ نے واضح پیغام دیا کہ سرکاری ملازمت کسی کی جاگیر نہیں، اسے فروخت نہیں کیا جا سکتا اور نہ ہی کسی وزیر، رکن اسمبلی، افسر یا بااثر شخصیت کو یہ حق حاصل ہے کہ وہ کسی نوجوان کے میرٹ پر اپنے اثر و رسوخ کو ترجیح دے۔ یہ بات اس لیے بھی اہم ہے کہ بلوچستان میں روزگار کا مسئلہ محض معاشی مسئلہ نہیں بلکہ ایک گہرا سماجی مسئلہ ہے۔

صوبے میں نجی شعبہ ابھی اتنا وسیع نہیں کہ ہر تعلیم یافتہ نوجوان کو روزگار فراہم کر سکے۔ صنعتیں محدود ہیں، کاروباری مواقع کئی علاقوں میں نہایت کم ہیں اور دور دراز اضلاع کے نوجوانوں کے لیے روزگار کے مواقع مزید محدود ہو جاتے ہیں۔ ایسے میں سرکاری ملازمت ایک مستحکم مستقبل کی سب سے بڑی امید بن جاتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ سرکاری بھرتیوں میں شفافیت کی معمولی سی لغزش بھی معاشرے میں بڑی مایوسی پیدا کرتی ہے۔

یہی وہ مقام ہے جہاں حکومت کے حالیہ اقدام کی اصل اہمیت سامنے آتی ہے۔

حلف لینا اپنی جگہ ایک علامتی اور اخلاقی قدم ہے، مگر اصل کامیابی اس وقت ہوگی جب یہ حلف فائلوں سے نکل کر عملی نظام کا حصہ بنے گا۔ بلوچستان کے عوام اب صرف اعلانات نہیں، نتائج دیکھنا چاہتے ہیں۔ انہیں ایسی میرٹ لسٹیں چاہییں جن پر انگلی نہ اٹھائی جا سکے، ایسے امتحانات چاہییں جن کی شفافیت پر سوال نہ ہو، ایسے انٹرویوز چاہییں جن میں امیدوار کی قابلیت سفارش سے زیادہ اہم ہو اور ایسا احتساب چاہتے ہیں جس میں طاقتور اور کمزور کے لیے الگ الگ پیمانے نہ ہوں۔

اگر حکومت واقعی ”نوکری نہیں بکے گی“ کے اصول کو نافذ کرنا چاہتی ہے تو سب سے پہلے بھرتی کے پورے نظام کو مضبوط بنانا ہوگا۔ آسامیوں کی منظوری سے لے کر اشتہار، درخواستوں کی وصولی، ٹیسٹ، انٹرویو، میرٹ لسٹ اور تقرری تک ہر مرحلہ زیادہ سے زیادہ ڈیجیٹل اور قابلِ نگرانی ہونا چاہیے۔ امیدوار کو معلوم ہونا چاہیے کہ اس کے نمبر کیا ہیں، میرٹ میں اس کی پوزیشن کیا ہے اور اس سے اوپر آنے والے امیدوار کی اہلیت کیا ہے۔

جب نظام شفاف ہو تو سفارش کی گنجائش خود بخود کم ہو جاتی ہے۔

تحریر:- خلیل احمد

اس کے ساتھ ایک مؤثر شکایتی نظام بھی ناگزیر ہے۔ اگر کوئی امیدوار سمجھتا ہے کہ اس کے ساتھ ناانصافی ہوئی ہے تو اسے کسی وزیر، سردار، رکن اسمبلی یا بااثر شخصیت کے دروازے پر جانے کی ضرورت نہیں ہونی چاہیے۔ اسے ایک آزاد اور بااختیار ادارہ جاتی فورم میسر ہونا چاہیے جہاں اس کی شکایت سنی جائے، ریکارڈ کی جانچ ہو اور مقررہ مدت میں فیصلہ کیا جائے۔

اس پورے عمل میں سیاسی قیادت کا کردار سب سے اہم ہے۔ اگر حکومت میرٹ کی بات کرے لیکن سیاسی سفارش کے دروازے کھلے رہیں تو اصلاح کا خواب کبھی حقیقت نہیں بن سکتا۔ وزراء اور ارکان اسمبلی کو بھی یہ فیصلہ کرنا ہوگا کہ وہ اپنے سیاسی اثر و رسوخ کو عوامی خدمت تک محدود رکھیں گے اور کسی نوجوان کے حق پر اثر انداز ہونے کی کوشش نہیں کریں گے۔ اگر سیاسی قیادت خود میرٹ کی محافظ بن جائے تو بیوروکریسی کے لیے بھی دباؤ کے سامنے کھڑا ہونا آسان ہوگا۔

اسی طرح بیوروکریسی کے لیے بھی یہ ایک بڑا امتحان ہے۔ سیکریٹریز سے لیا جانے والا حلف محض ایک رسمی کارروائی نہیں ہونا چاہیے۔ یہ ایک اخلاقی عہد ہے کہ ریاستی اختیار کو ذاتی مفاد کے لیے استعمال نہیں کیا جائے گا۔ کسی امیدوار سے پیسے کا تقاضا کرنا، کسی مخصوص امیدوار کے لیے میرٹ تبدیل کرنا، کسی سفارش کو قانون پر فوقیت دینا یا کسی بھرتی کے عمل کو ذاتی فائدے کے لیے استعمال کرنا دراصل ریاستی اختیار سے خیانت کے مترادف ہے۔

یہاں ایک بنیادی سوال بھی پیدا ہوتا ہے: آخر نوکری بکتی کیوں ہے؟

اس سوال کا جواب صرف چند کرپٹ افراد کی نشاندہی میں نہیں، پورے نظام کی کمزوریوں میں تلاش کرنا ہوگا۔ جہاں بھرتی کا عمل غیر شفاف ہو، جہاں معلومات عام نہ ہوں، جہاں میرٹ لسٹ پر سوال اٹھیں، جہاں شکایات کا ازالہ نہ ہو اور جہاں احتساب کا خوف کم ہو، وہاں کرپشن کے راستے خود بخود [illegible]تے ہیں۔ اس لیے حکومت کو صرف کرپٹ عناصر کے خلاف کارروائی نہیں کرنی بلکہ ان تمام خامیوں کو ختم کرنا ہوگا جو کرپشن کے لیے راستہ فراہم کرتی ہیں۔

اور یہاں احتساب بھی محض اعلان نہیں ہونا چاہیے۔ اگر کسی وزیر، افسر یا بااثر شخصیت کے خلاف سرکاری ملازمت فروخت کرنے کا ثبوت سامنے آتا ہے تو کارروائی بلا امتیاز ہونی چاہیے۔ ایک عام کلرک کو سزا اور بڑے عہدے پر بیٹھے شخص کو رعایت دینے سے ”نوکری نہیں بکے گی“ کا پورا تصور کمزور پڑ جائے گا۔ عوام کو یہ یقین دلانا ہوگا کہ قانون واقعی سب کے لیے برابر ہے۔

بلوچستان کے نوجوانوں کو کسی خصوصی رعایت کی ضرورت نہیں۔ وہ خیرات نہیں مانگتے۔ وہ اپنے حق کا مطالبہ کرتے ہیں۔ ان کا مطالبہ صرف اتنا ہے کہ اگر ایک آسامی کے لیے سو امیدوار اہل ہیں تو فیصلہ ان کی قابلیت، محنت اور میرٹ کی بنیاد پر ہو، نہ کہ اس بات پر کہ کس امیدوار کی پشت پر کون کھڑا ہے۔ یہی وہ سوچ ہے جسے مضبوط کرنا وقت کی ضرورت ہے۔

ہمیں بلوچستان کے نوجوان کو یہ احساس دلانا ہوگا کہ اس کی ڈگری بے معنی نہیں، اس کی محنت رائیگاں نہیں جائے گی اور اس کا مستقبل کسی بااثر شخص کی جیب میں بند نہیں۔ اسے یہ اعتماد دینا ہوگا کہ ریاست اس کے ساتھ کھڑی ہے۔

کیونکہ ریاست صرف سڑکیں، عمارتیں اور دفاتر نہیں بناتی؛ ریاست اپنے شہریوں کے دل میں اعتماد بھی تعمیر کرتی ہے۔

ایک شفاف سرکاری بھرتی دراصل ریاست اور نوجوان کے درمیان ایک خاموش معاہدہ ہے۔ نوجوان کہتا ہے: میں محنت کروں گا، اپنی تعلیم مکمل کروں گا اور مقابلے کے لیے تیار ہوں گا۔ ریاست جواب دیتی ہے: تمہاری محنت کا فیصلہ میرٹ کرے گا، سفارش یا دولت نہیں۔ جب یہ معاہدہ قائم رہتا ہے تو معاشرہ مضبوط ہوتا ہے، لیکن جب یہ ٹوٹتا ہے تو مایوسی جنم لیتی ہے۔

آج بلوچستان کو اسی اعتماد کی سب سے زیادہ ضرورت ہے۔

وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی کا ”نوکری نہیں بکے گی“ کا اعلان اگر حقیقی معنوں میں نافذ ہوتا ہے تو اس کے اثرات ایک بھرتی سے کہیں آگے جائیں گے۔ اس سے نوجوانوں میں امید پیدا ہوگی، سیاسی سفارش کی حوصلہ شکنی ہوگی، بیوروکریسی میں جواب دہی کا احساس بڑھے گا اور عوام کو یہ پیغام ملے گا کہ حکومت صرف دعوے نہیں کرتی بلکہ نظام کو بدلنے کی کوشش بھی کرتی ہے۔

لیکن اس کے لیے ایک بات ضروری ہے: حلف کو عمل میں بدلنا ہوگا۔

اب بلوچستان کے عوام دیکھیں گے کہ اگلی بھرتی میں کیا ہوتا ہے۔ اگلی میرٹ لسٹ کیا کہتی ہے۔ اگلا امتحان کتنا شفاف ہوتا ہے۔ سفارش کرنے والے کے ساتھ کیا سلوک ہوتا ہے اور اگر کسی نے نوکری بیچنے کی کوشش کی تو اس کے خلاف کیا کارروائی ہوتی ہے۔

کیونکہ ”نوکری نہیں بکے گی“ کا اصل مطلب یہ نہیں کہ حکومت نے ایک اجلاس میں یہ جملہ کہہ دیا۔

اس کا اصل مطلب تب ہوگا جب بلوچستان کا ایک عام نوجوان بغیر سفارش، بغیر رشوت اور بغیر کسی بااثر شخص کے دروازے پر دستک دیے صرف اپنی قابلیت کی بنیاد پر سرکاری ملازمت حاصل کرے گا۔ وہ دن آئے گا تو ایک نوجوان کو صرف نوکری نہیں ملے گی، ایک خاندان کو امید ملے گی۔

اور شاید یہی کسی بھی حکومت کی سب سے بڑی کامیابی ہوگی کہ بلوچستان کا نوجوان یہ یقین کر لے

میری محنت بکے گی نہیں، میرا حق بکے گا نہیں، اور میرے مستقبل کی قیمت کسی کے پاس نہیں۔

نوکری نہیں بکے گی